صفحہ 08
ہربھجن اور یوراج کے خلاف کیس درج

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
17 جولائی 2024

WEDNESDAY
17-JULY-2024

صفحہ 08
کھلاڑیوں کی تنخواہ میں کٹوتی کا فیصلہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol:14 | No:155 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 155 ■ جلد: 14 ■

ڈوڈہ جنگلات میں مسلح تصادم آرائی

5 فوجی اہلکار ازجان

پورے جنگلات میں ملی ٹنٹ مخالف آپریشن بڑے پیمانے پر جاری

سرینگر/16 جولائی//

جموں کے ڈوڈہ جنگلات میں فوج وفورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین تصادم آرائی میں فوجی کیپٹن سمیت چار فوجی اور ایک ایس او جی اہلکار ہلاک ہوگیا ہے۔ جموں میں مقیم دفاعی ترجمان نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جنگلات میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری ہے۔سی این آئی کے مطابق ڈوڈہ کے دیسہ جنگلات میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کے بعد طویل تلاشی آپریشن مسلح تصادم آرائی میں تبدیل ہوگیا جس دوران سوموار کی شام دیر گئے جنگلات میں چھپے بیٹھے جنگجوؤں اور سیکورٹی فورسز کا باضابطہ طور پر آمنا سامنا ہوا۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سوموار کی شام دیر گئے جنگلات میں تلاشی کارروائی کے دوران وہاں موجود ملی ٹنٹوں کے ایک گروپ نے فرار ہونے کی کوشش کی اور تلاشی پارٹی پر فائرنگ کی جس کے ساتھ ہی جنگلات میں جھڑپ شروع ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ جھڑپ کی شروعات کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز کی مزید کمک علاقے کی جانب روانہ کی گئی اور ملی ٹنٹوں کے خلاف آپریشن شروع کردیا گیا جس دوران ملی ٹنٹوں کے گروپ نے فورسز پر شدید فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک فوجی کپتان، تین فوجی اور ایس او جی اہلکار طور پر زخمی ہوگئے۔ معلوم ہوا ہے کہ فائرنگ کے تبادلے میں زخمی ہوئے فوجی اہلکار کو اسپتال علاج کیلئے پہنچایا گیا جہاں کپتان، تین فوجی اور ایس او جی اہلکار زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ بیٹھے۔ ابتدائی فائرنگ کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز کی اضافی کمک علاقے میں پہنچ گئی....101

ڈوڈہ جھڑپ:راجناتھ کی فوجی سربراہ سے بات چیت

ہماری فوجی دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لئے پرعزم :سنگھ

سرینگر/16 جولائی//

جموں کے ڈوڈہ جنگلات میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین فائرنگ کے تبادلے میں چار فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیویدی سے بات چیت کی جس دوران انہوں نے ساری صورتحال کے بارے میں جانکاری لی۔ اس دوران وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے تمام فوجی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ فوجی دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔سی این آئی کے

مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لئے فوجی پرعزم ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے جموں کے ڈوڈہ ضلع میں چار فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی سے بھی بات کی، جنہوں نے انہیں ڈوڈہ میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشن اور زمینی صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس ضمن میں وزارت دفاع نے ایکس پر لکھا ''وزیر دفاع راج....102

یوم عاشورہ دس محرم کے جلوس کی روانی

محکمہ ٹریفک کی جانب سے ایڈوائزری جاری

سرینگر/16 جولائی//

یوم عاشورہ (10 محرم) کے جلوس کو بوٹہ کدل، لال بازار سے زیڈی بل میں امام بارہ تک گزرنے کے پیش نظر محکمہ ٹریفک نے اس سلسلے میں ایڈوائزری جاری کی ہے۔سی این آئی کے مطابق یوم عاشورہ کے جلوس (10 محرم) شہر کے روایتی راستوں سے گزرنے کے پیش نظر ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ ٹریفک نے عاشورہ کیلئے ایک ایڈوائزری جاری کی۔ ایڈوائزری کے مطابق یوم عاشورہ 10 محرم کو منایا جائے گا۔ مرکزی ذوالجناح کا جلوس بوٹہ کدل سے مرکزی امام بارہ زیڈی بل تک نکالا جائے گا، جس سے زیڈی بل اور ملحقہ علاقوں میں ٹریفک کی آمدورفت متاثر ہوگی۔ اس میں مزید کہا گیا ہے ''ٹریفک کی ہموار نقل وحرکت اور عام لوگوں کی سہولت کے لیے/ گاڑی چلانے والوں کیلئے درج ذیل ٹریفک ایڈوائزری جاری کی گئی ہے۔ زیڈی بل کی طرف جانے والی ٹریفک کو فردوس سینما بل اسٹاپ، لال....103

ڈوڈہ جنگلات میں فوجی اہلکاروں کی ہلاکت پر غمزدہ،سوگوار خاندان سے تعزیت

عسکری پسندوں اور ان کے ساتھیوں کے بدعزائم کو ناکام بنائیں گے:لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا

سرینگر/16 جولائی//

ڈوڈہ جنگلات میں جھڑپ کے دوران فوجی اہلکاروں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ ہم اپنے فوجیوں کی موت کا بدلہ ضرور لیں گے۔سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہانے ڈوڈہ

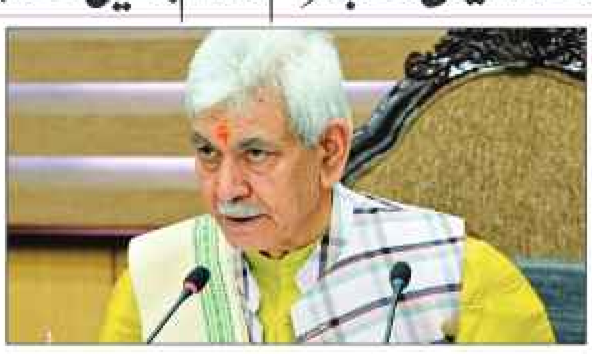

جھڑپ میں اپنی جان گنوانے والے فوجیوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اور لوگوں سے عسکریت پسندی کے خلاف لڑائی میں متحد ہونے کی اپیل کی۔ انہوں نے ایکس پر لکھا ''میں ڈوڈہ ضلع میں ہمارے فوجی جوانوں اور جموں کشمیر پولیس اہلکاروں پر بزدلانہ حملے کے بارے....105

دریائے جہلم سے شہری کی لاش برآمد

سرینگر/16 جولائی//

سرینگر کے زینہ کدل علاقے میں دریا جہلم میں چھلانگ لگانے والے شہری کی نعش تین روز بعد برآمد کرلی گئی ہے۔سی این آئی کے مطابق سرینگر کے زینہ کدل سے دریائے جہلم میں کودنے والے شخص کی لاش تین دن بعد برآمد ہوئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ شوکت علی بٹ ولد غلام....104

اکھنور جموں میں مشتبہ افراد کی نقل وحرکت

دیکھنے کے بعد تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر جاری

سرینگر/16 جولائی//

جموں کے اکھنور علاقے میں مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاعات ملنے کے بعد تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر جاری ہے وہیں سیکورٹی فورسز نے تلاشی آپریشن کے دوران ہائی ٹیک ڈرون بھی استعمال کئے۔سی این آئی کے مطابق جموں کے اکھنور کے تھائی علاقے میں مقامی لوگوں کی جانب سے نامعلوم شخص کو دیکھے جانے کی اطلاع کے بعد فوج، جموں کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی طرف سے مشترکہ تلاشی مہم چلائی جارہی ہے۔ مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاعات ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کردیا ہے اور سرچ آپریشن ہائی ڈیفینیشن کیمروں....106

بڑھتی سیاحتی سرگرمیوں کے بیچ اہربل سیاحوں کی توجہ کا مرکز

سرینگر/16 جولائی//

وادی کشمیر میں امسال بڑھتی سیاحتی سرگرمیوں کے بیچ جنوبی کشمیر میں واقع اہربل سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن چکا ہے اور گزشتہ چھ ماہ کے دوران دو لاکھ سے زائد سیاحوں نے اہربل کا رخ کرکے وہاں کی سیر کی۔ ادھر حکام کے مطابق اس سال اہربل میں سیاحوں کی تعداد گزشتہ سالوں کے مقابلے میں تین گناہ بڑھنے کی توقع ہے۔سی این آئی کے مطابق جنوبی ضلع کولگام میں واقع سیاحتی مقام اہربل اپنی گرجتی آبشاروں اور جادوئی پہاڑوں کیلئے مشہور ہے ان دنوں سیاحوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے

کیونکہ گزشتہ چھ مہینوں میں تقریباً دو لاکھ سیاحوں نے وہاں کا دورہ کیا۔ اہربل کے آبشار سیاحوں کو اپنی جانب راغب کرنے میں کامیاب....107

زوجیلا پاس کے قریب گاڑی گہری کھائی میں جاگری

بنگلورو سے تعلق رکھنے والے تین سیاح لقمہ اجل،کمسن بچی زخمی

سرینگر/16 جولائی//

وسطی ضلع گاندربل کے زوجیلا پاس کے نزدیک ایک المناک حادثے میں بنگلورو سے تعلق رکھنے والے تین سیاح لقمہ اجل بن گئے جبکہ ایک شدید زخمی ہوگیا۔سی این آئی کے مطابق گاندربل ضلع میں زوجیلا پاس پر پیر کو ایک گاڑی گہری کھائی میں گرنے سے کم از کم تین افراد جو تینوں بنگلورو سے تعلق رکھتے تھے از جاں ہوگئے۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ....108

فوج کے چنار کور کمانڈر راجیو گھائی کا دورہ کیرن کپوارہ

کنٹرول لائن کے قریب سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر/16 جولائی//

سرینگر میں مقیم فوج کے چنار کور کمانڈر لیفٹننٹ جنرل راجیو گھائی نے کپواڑہ کے کیرن سیکٹر کے علاقوں کا دورہ کرکے وہاں سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے سرحدی دفاعی انفراسٹرکچر کے بارے

میں بھی تفصیلی جانکاری حاصل کرلی جبکہ فوجیوں کو متحرک رہنے کی ہدایت دی۔سی این آئی کے مطابق سرینگر میں مقیم فوج کے 15 ویں کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹننٹ جنرل راجیو گھائی نے شمالی ضلع کپواڑہ کے کیرن سیکٹر میں سرحدی علاقوں کا دورہ کیا اور وہاں سیکورٹی صورتحال....109

22 جولائی سے شروع ہونیوالے پارلیمنٹ اجلاس سے قبل

مرکزی حکومت نے 21 جولائی کو آل پارٹی اجلاس طلب کرلیا

سرینگر/16 جولائی//

پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کی شروعات سے قبل حکومت نے 21 جولائی کو آل پارٹی میٹنگ بلائی ہے۔سی این آئی کے مطابق 22 جولائی کو پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس شروع ہونے والا ہے جس دوران 23 جولائی کو وزیر خزانہ نرملا سیتا

رامن سال 2024-25 کیلئے سالانہ بجٹ پیش کریگی....110

شرپسند عناصر کیخلاف پولیس کی کارروائی

بارہمولہ میں شہری پی ایس اے کے تحت گرفتار

سرینگر/16 جولائی//

بارہمولہ پولیس نے ایک شرپسند عناصر کے خلاف پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرکے سنٹرل جیل سرینگر منتقل کیا۔سی این آئی کے مطابق شرپسند عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے بارہمولہ پولیس نے مجاز اتھارٹی سے باضابطہ نظربندی کے احکامات حاصل کرنے کے بعد ایک شخص بشیر احمد بیگ ولد غلام محی الدین ساکن شیر پورہ چندوسہ بارہمولہ کے خلاف پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا۔ ملزم کو گرفتار کرکے بعد میں اسے سنٹرل جیل سرینگر منتقل کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ اس کے خلاف کئی مقدمات درج ہیں اور وہ امن وقانون میں خلل ڈالنے اور بغاوت میں ملوث تھا۔ بحث/....111

جموں وکشمیر میں اسمبلی چناؤ کے انعقاد کی بازگشت کے بیچ بھاجپا کی ساخت بڑھانے کی پہل

بی جے پی وزراء 5 سے 14 گست تک جموں وکشمیر کے مختلف اسمبلی حلقوں میں عوامی پروگرام شروع کرینگے

سرینگر/16 جولائی//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے انعقاد کی بازگشت کے بیچ مرکزی حکومت میں بی جے پی کے وزراء انتخابات سے کچھ دن قبل 5 سے 14 اگست تک جموں وکشمیر کے مختلف اسمبلی حلقوں میں ''عوامی آؤٹ ریچ'' پروگرام شروع کریں گے جبکہ مرکزی وزیر کونسل جی کے ریڈی جو کہ جموں کشمیر کے الیکشن انچارج بھی ہے انتخابات کیلئے پارٹی کی سرگرمیوں کو تیز کرنے کیلئے جموں کشمیر کے دورے پر پہنچ گئے ہیں۔سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات سے قبل بی جے پی کی ساخت بڑھانے کی ایک پہل کے تحت مرکزی سرکار میں کچھ بی جے پی وزراء انتخابات سے کچھ دن قبل ہی جموں کشمیر وارد ہوکر مختلف اسمبلی حلقوں میں عوامی آؤٹ ریچ پروگرام منعقد کریں گے۔ سینئر بی جے پی لیڈران نے جموں کے ایک انگریزی روزنامہ کو بتایا کہ بی جے پی کے مرکزی وزراء 5 سے 14 اگست تک جموں کشمیر کے مختلف اسمبلی حلقوں میں پبلک آؤٹ ریچ پروگرام شروع کریں گے، عوامی ریلیوں سے خطاب کریں گے، لوگوں سے بات چیت کریں گے اور ترقیاتی پروگراموں کا آغاز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی آؤٹ ریچ پروگرام اس سال ستمبر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے کچھ دن پہلے ہے۔ انہوں نے کہا ''جموں اور کشمیر دونوں صوبوں کو عوامی آؤٹ ریچ پروگرام میں شامل کیا جائے گا حالانکہ توجہ جموں کے خطہ پر ہوگی جہاں پارٹی کے زیادہ داؤ ہیں''۔ وزراء کے....112

جنگلات منڈی اسپتال میں مریضوں کا بڑھتا رش

سرینگر/16 جولائی//

ضلع اسپتال اننت ناگ (ایم ایم اے بی ایم) میں مریضوں کے بڑھتے رش کو دیکھتے ہوئے اسپتال انتظامیہ نے مزید دو رجسٹریشن مراکز قائم کئے ہیں۔سی این آئی کے مطابق اننت ناگ کے ایم ایم اے بی ایم اسپتال جو ضلع اسپتال کے نام سے جانا جاتا ہے میں مریضوں کا کافی رش بڑھ چکا ہے اور ان بھر سینکڑوں کی تعداد میں مریض طبی معائنہ....113

جسٹس این کوٹیشور کی سپریم کورٹ آف انڈیا کے جج کے طور پر ترقی

جسٹس تبی ربستان جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس مقرر

سرینگر/16 جولائی//

مرکزی حکومت کی وزارت قانون و انصاف نے جسٹس تبی ربستان کو جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کیا ہے۔ یہ تقرری جسٹس این کوٹیشور سنگھ، جموں وکشمیر کے چیف جسٹس، لداخ ہائی کورٹ کی سپریم کورٹ آف انڈیا کے جج کے طور پر ترقی

کے بعد ہوئی ہے۔سی این آئی کے مطابق مرکزی وزارت قانون نے جسٹس تبی ربستان کو چیف جسٹس جموں وکشمیر، لداخ ہائی کورٹ کے طور پر مقرر کیا ہے۔ اس سلسلے میں گزٹ آف انڈیا میں جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن میں لکھا گیا ہے'' آئین ہند کے آرٹیکل 223 کے ذریعے عطا کردہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے،....114

The Urdu Daily WATTAN وطن

پائرولوکوئنالن کوئنون صحت کے لیے جادوئی اثرات رکھتا ہے

لندن: پائرولوکوئنالن کوئنون (پی کیو کیو) ایک اینزائم کا حصہ ہوتا ہے اور 1975 میں دریافت ہونے والے اس غذائی جزو کو بعض ماہرین نے وٹامن کی فہرست میں شامل کرنے کی سفارش بھی کی ہے۔ پی کیو کیو سے بہت کم لوگ واقف ہیں اور اب ہر روز اس کے زبردست فوائد سامنے آرہے ہیں۔ یہ خلیات کو تازہ کرتا ہے، انہیں توانائی پہنچاتا ہے، اعصاب کو طاقت دیتا، جسم کی اندرونی سوزش کو ختم کرتا ہے اور کئی امراض سے بچاتا ہے۔ ماں کے دودھ، پپیتے، سبز لوبیا، سبز چائے، کیوی، پالک اور ہرے دھنیے میں پی کیو کیو بکثرت پایا جاتا ہے۔ حال ہی میں یونیورسٹی آف کولوراڈو کے ماہرین نے بتایا ہے کہ بالخصوص مردوں میں جگر کی چربی ایک عام کیفیت ہے جو آگے چل کر جگر کو ناکارہ بھی کرسکتی ہے۔ اس کیفیت کو فیٹی لیور ڈزیز بھی کہا جاتا ہے۔ اب ماہرین نے کہا ہے

کہ پی کیو کیو سپلمنٹ کا باقاعدہ استعمال اس مرض کو شافی انداز میں دور کرسکتا ہے۔ چوہوں پر کیے گئے تجربات سے ظاہر ہوا ہے کہ پی کیو کیو جگر سے چربی گھلانے میں جادوئی کردار ادا کرتا ہے۔ اس سے قبل درجنوں تحقیقات سے ثابت ہوچکا ہے کہ پی کیو کیو کئی امراض کو روکنے اور جسمانی تندرستی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان میں سے ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ پی کیو کیو جسمانی اینٹوں یعنی خلیات (سیلز) کو توانا رکھتے ہوئے بدن کی پوری عمارت کو جوان رکھتا ہے۔

پی کیو کیو جسم کے خلیات کو توانائی پہنچاتا ہے اور ان میں ٹوٹ پھوٹ کو روکتا ہے۔ 2016 میں جاپان میں کی گئی ایک تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ پائرولوکوئنالن کوئنون کا باقاعدہ استعمال عمر رسیدہ افراد کی ذہنی صحت کے لیے انتہائی مفید ہے اور یہ دماغ پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتا ہے۔ جسم کے اندر سوزش اگر مسلسل ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ جسمانی دفاعی نظام اپنے اندر کسی انفیکشن یا جراثیم سے لڑ رہا ہے۔ تاہم طویل عرصے تک اندرونی جلن، کینسر اور امراضِ قلب کی وجہ بھی ہوسکتی ہے۔ اسی بنا پر جسمانی سوزش (انفلیمیشن) کو کئی بیماریوں کی ماں بھی کہا جاتا ہے جسے نظر انداز کرنا خطرناک ہوتا ہے۔ پی کیو کیو چونکہ خلوی سطح پر اثر کرتا ہے، اسی بنا پر پی کیو کیو سپلمنٹ کا استعمال جسمانی اندرونی جلن کو فوری طور پر کم کرتا ہے۔ بعض مطالعات سے ثابت ہوا ہے،

آلوؤں کی غذائی قوت نظر انداز نہ کیجئے

دنیا بھر میں سب سے زیادہ کھائی جانے والی سبزیوں میں آلو سرِفہرست ہے لیکن حالیہ دور میں 'آلو خوری' سے وابستہ موٹاپے کے تصور کی وجہ سے لوگ نوڈلز، سیریلز اور دیگر کھانوں کو ترجیح دے رہے ہیں تاہم غذائیت کے لحاظ سے آلو اب بھی بہترین ذریعہ ہیں۔ بھاپ سے گلائے گئے 100 گرام آلوؤں میں چکنائی، سوڈیم، کولیسٹرول اور گلوٹن نہیں پایا جاتا جب کہ اتنی مقدار کے آلوؤں سے وٹامن سی کی روزانہ نصف ضرورت پوری ہوجاتی ہیں۔ آلو میں کیلے سے زیادہ پوٹاشیم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ وٹامن بی 6، فائبر، میگنیشیم اور جسم کے لیے ضروری اینٹی آکسیڈنٹس بھی پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ آلو میں نشاستہ ہوتا ہے لیکن یہ خون میں شکر کی مقدار قابو میں رکھتا ہے، ہاضمہ بہتر کرتا ہے اور غذائی اجزاء کو معدے میں جذب کرکے شکم سیری (پیٹ بھرنے) کا احساس دیتا ہے، بدن کی سوزش اور جلن کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ خون کی روانی کو بہتر بنانے میں آلو اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آلو میں موجود کاربوہائیڈریٹس بہت دیر تک جسم کو توانائی فراہم کرتے رہتے ہیں کیونکہ یہ پیچیدہ نوعیت کے کاربوہائیڈریٹس ہوتے ہیں جنہیں توڑ کر گلوکوز میں بدلنے اور توانائی حاصل کرنے کا عمل خاصی دیر تک جاری رہتا ہے۔ اسی لیے ڈائٹنگ کے نام پر آلوؤں کو اپنی غذا سے نکال باہر کرنا کسی بھی صورت دانش مندانہ فیصلہ نہیں ہوگا۔

انگور کھانے سے جسم کو ہونے والے 7 فائدے

ویسے تو کون ہے جسے انگور کھانا پسند نہیں ہوگا؟ مگر یہ پھل صرف لذیذ ہی نہیں بلکہ صحت کے لیے انتہائی مفید بھی ہے۔ انگور کو بیریز کے خاندان کا حصہ سمجھا جاتا ہے جس کی مختلف اقسام دنیا بھر میں مختلف رنگوں جیسے سبز، سرخ، نیلے، جامنی اور سیاہ رنگوں میں دستیاب ہیں۔ انگور سے خشک میوہ یعنی کشمش بھی تیار کیا جاتا ہے اور یہ وہ پھل ہے جو سال بھر آسانی سے ملتا ہے۔ یہاں آپ اس پھل کے صحت پر اثرات کو جان سکیں گے۔ انگور اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور پھل ہے جیسے کیروٹین، پولی فینولز اور دیگر۔ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق یہ اینٹی آکسائیڈنٹس دل کی صحت کو مستحکم رکھنے کے ساتھ مخصوص اقسام کے کینسر کا خطرہ کم کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ یہ پھل جسم میں گردش کرنے والے مضر ذرات کو اکٹھا ہونے سے روکتا ہے جس سے خون کی شریانوں کی صحت بہتر ہوتی ہے، دورانِ خون بہتر اور بلڈ پریشر کی سطح کم ہوتی ہے۔ انگور میں موجود اجزا عمر بڑھنے سے سامنے آنے والی علامات اور دیگر جلدی مسائل کی روک تھام کرنے کے لیے بھی فائدہ مند ہیں۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں بتایا گیا کہ انگور میں موجود ایک جز resveratrol کیل مہاسوں کا باعث بننے والے بیکٹریا کے خلاف جدوجہد کرتا ہے۔ 100 گرام انگوروں میں 191 ملی گرام پوٹاشیم ہوتا ہے، پوٹاشیم کا استعمال جسم کے لیے متعدد طریقوں سے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے،

شہری 5 دن سادہ کھانا، 2 دن روزہ رکھیں یا سخت پرہیز کریں

کراچی: ماہرین صحت نے موٹاپے اور وزن میں کمی کرنے کیلیے نیا فارمولا پیش کردیا جس کے مطابق ایسے افراد جو موٹاپے یا وزن کی زیادتی کا شکار ہیں، وہ ایک ہفتے میں 5 دن سادہ کھانا کھائیں لیکن 2 دن روزے رکھ کر اپنے وزن میں غیر معمولی کمی لاسکتے ہیں، ایسے افراد جو روزے نہ رکھ سکیں وہ افراد 2 دن کھانے میں انتہائی سخت پرہیز کرکے اپنے وزن میں غیر معمولی کمی لاسکتے ہیں۔ آسٹریلیا میں کی جانے والی نئی طبی تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے سرسید انسٹیٹیوٹ آف ڈائیبیٹک کے سربراہ پروفیسر زمان شیخ نے ایکسپریس کو بتایا کہ حال ہی میں موٹاپے یا وزن کی زیادتی کو کم کرنے کیلیے کی جانے والی نئی تحقیق میں ثابت ہوا ہے کہ ایک ہفتے کے دوران 5 دن معمول کے مطابق سادہ کھانے کھائیں لیکن 2 دن روزے رکھ لیں یا کھانے میں سخت پرہیز کرکے اپنے وزن میں نمایاں کمی لائی جاسکتی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ترقی یافتہ ممالک میں اس تحقیق کے سامنے آنے کے بعد وزن کی زیادتی والے افراد نے مرغن کھانے پینے میں احتیاط شروع کردی اور نارمل کھانے کے ساتھ ہفتہ میں 2 دن انتہائی سخت پرہیز شروع کردیا جس کے نتیجے میں وزن میں نمایاں کمی آنا شروع ہوگئی، ان کا کہنا تھا۔

مچھر کچھ لوگوں کو زیادہ کیوں کاٹتے ہیں

ہوسکتا ہے کہ کبھی اپنے دوستوں کے ہمراہ کسی کھلی جگہ میں چہل قدمی یا کیمپنگ کے ارادے سے گئے ہو اور آپ نے محسوس کیا ہو کہ مچھر کچھ لوگوں سے دور رہتے ہیں جبکہ کچھ سے انہیں بہت محبت ہوتی ہے یہاں تک کہ گھر میں بھی کچھ افراد اس ننھے سے کیڑے کے ڈنک کا زیادہ شکار ہوتے ہیں جبکہ کچھ کو اس کا تجربہ تک نہیں ہوتا تو اس کی وجہ ایک نئی تحقیق میں سامنے آگئی ہے جس میں محققین نے اس کا جواب دریافت کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ امریکا کی فلوریڈا یونیورسٹی کے پروفیسر جوناتھن ڈے کی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ 2 وجوہات کی بناء پر کچھ لوگ مچھروں کے لیے بہت زیادہ پرکشش ہوجاتے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ پہلی وجہ سہ پہر کے وقت مچھروں کی بینائی بہت تیز ہوجاتا ہے، جس دوران انہیں آس پاس کے مناظر زیادہ آسانی سے نظر آنے لگتے ہیں، تو اگر کسی شخص نے گہرے رنگ جیسے نیلے، سرخ یا سیاہ لباس پہن رکھا ہو، تو وہ خون چوسنے والے کیڑوں کی نظروں میں آکر ان کا ہدف بن جاتے ہیں۔ اسی طرح باہر گھومنے کے دوران بھی لوگ مچھروں کی توجہ کا مرکز بنتے ہیں، اب چاہے وہ ورزش کررہے ہوں یا دوستوں کے ساتھ کسی جگہ بیٹھے ہوں۔ تحقیق میں مزید بتایا گیا کہ دوسری وجہ کچھ افراد کی جلد میں موجود مخصوص کیمکلز کی مقدار زیادہ ہونا ہے، کچھ کیمیکل جیسے لیکٹک ایسڈ مچھروں کو اپنی جانب کھینچتے ہیں۔ لیکٹک ایسڈ پسینے کے دوران خارج ہوتا ہے، اسی طرح سانس کے دوران بھی ایک کیمیکل acetone کا اخراج مچھروں کو اپنی جانب کھینچتا ہے اور ایسے افراد ان کیڑوں کے ڈنک کا بہت زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ تحقیق میں یہ دلچسپ بات بھی بتائی گئی کہ اے اور بی بلڈ گروپس کے مقابلے میں او بلڈ گروپ کے حامل افراد مچھروں کو زیادہ مرغوب ثابت ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے فلوریڈا یونیورسٹی کی ہی ایک تحقیق میں بتایا گیا تھا کہ جسمانی طور پر زیادہ جسم رکھنے والے افراد زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتے ہیں اور یہ گیس مچھروں کو اپنی جانب زیادہ کھینچتی ہے، یہی وجہ ہے کہ بچوں کے مقابلے میں بالغ افراد مچھروں کا زیادہ نشانہ بنتے ہیں۔

انڈوں کی سفیدی سپر فوڈ سے کم نہیں

انڈے تو لگ بھگ سب کو ہی پسند ہوتے ہیں تاہم کیا آپ کو معلوم ہے کہ صرف اس کی سفیدی بھی کتنی فائدہ مند ہے یہ ایسے افراد کو بہت زیادہ پسند ہوتی ہے جو مسلز بنانے اور ورزش کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ درحقیقت انڈے کی سفیدی کسی سپر فوڈ سے کم نہیں، جس کے متعدد فوائد ہیں، ویسے تو زردی بھی فائدہ مند ہے، تاہم اگر پسند نہیں تو صرف سفیدی سے بھی متعدد فائدے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ یہاں ایسے ہی چند فوائد درج ذیل ہیں جو بتاتے ہیں کہ انڈوں کی سفیدی کا استعمال معمول کیوں بنانا چاہئے۔ انڈوں کی سفیدی میں ایک جز کولین پایا جاتا ہے جو کہ اعصابی سگنل کو درست طریقے سے کام کرنے میں مدد دیتا ہے جبکہ اعصابی نظام کے افعال کے لیے بھی مددگار ہے۔ واشنگٹن یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ اگر بچوں کو روزانہ ایک انڈہ 6 ماہ تک کھلایا جائے تو ان کے دماغی افعال بہتر ہوتے ہیں۔ انڈوں کی سفیدی پروٹین سے بھرپور ہوتی ہے اور اسی لیے مسلز بنانے کے لیے بہترین ہے۔ ورزش یا ورک آؤٹ کے ساتھ انہیں کھانا عادت بنانا مسلز کو تیزی سے بنانے میں مدد دیتا ہے۔

گٹھیا کے مرض کی 2 سال پہلے پیش گوئی کرنے والا بلڈ ٹیسٹ

لندن: جوڑوں کی بیماری یعنی گٹھیا (آرتھرائٹس) دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی عام ہے۔ اب ماہرین نے ایسا بلڈ ٹیسٹ تیار کرلیا ہے جو کسی ظاہری علامت نہ ہونے کے باوجود بھی، دو سال قبل اس تکلیف دہ مرض کی پیش گوئی کرسکتا ہے۔ اسے اوسٹیو آرتھرائٹس ٹیسٹ نام دیا گیا ہے جو خون کا صرف ایک قطرہ استعمال کرتے ہوئے 98 فیصد درستی کے ساتھ یہ بتاسکتا ہے کہ اگلے دو سال میں گٹھیا کا حملہ ہوسکتا ہے یا نہیں۔ اس طرح مریض کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا بہت مناسب وقت مل جائے گا۔ 2020 تک یہ ٹیسٹ سب سے پہلے برطانیہ میں منظرِ عام پر آئے گا جس کی قیمت پاکستانی روپوں میں 30 ہزار رکھی گئی ہے۔ اس ٹیسٹ کے ذریعے خون میں ایک خاص پروٹین کو دیکھا جاتا ہے جو اس وقت خون میں شامل ہونے لگتا ہے جب ہڈیوں کی ٹوٹ پھوٹ شروع ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق گٹھیا کے مرض کے شکار ہونے والے مریضوں کو اگر پہلے ہی اطلاع دی جائے تو وہ وزن گھٹانے، ورزش اور مناسب غذا کی جانب مبذول ہوسکتے ہیں۔ اس طرح مستقبل میں کئی پیچیدگیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ اس مرض میں ہڈیوں کے جوڑوں کے درمیان نرم کچلی یا کرکری ہڈی گھسنے اور ٹوٹنے لگتی ہیں جس سے جوڑ جوڑ تکلیف سے بھر جاتا ہے۔

ناریل کا تیل 'خالص زہر' ہے، امریکی پروفیسر کا انکشاف

ہارورڈ: امریکا کی ہارورڈ یونیورسٹی میں صحت عامہ کی پروفیسر کیرن مچل نے اپنی ایک حالیہ ویڈیو میں انکشاف کیا ہے کہ ناریل کا تیل صحت بخش نہیں بلکہ ایک زہر ہے۔ یوٹیوب پر شیئر کرائے گئے ایک ویڈیو لیکچر میں پروفیسر کیرن مچل نے خبردار کیا ہے کہ ناریل کا تیل مفید نہیں بلکہ کسی زہر کی مانند ہے جو انسانی صحت پر برے اثرات مرتب کرسکتا ہے۔ امریکی پروفیسر نے یہ حیران کن انکشاف اپنے ویڈیو لیکچر 'ناریل اور دیگر غذائی مغالطے' میں کیا۔ کیرن یونیورسٹی آف فریبرگ، جرمنی کے شعبہ وبائی امراض کی ڈائریکٹر بھی ہیں اور ناریل کے تیل سے متعلق انکشاف پر انہیں شدید تنقید کا سامنا ہے۔ امریکی پروفیسر نے اپنی تحقیق کے حوالے سے غذائی چارٹ اور دیگر شواہد بھی پیش کیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ناریل کے تیل میں سیر شدہ چکنائیوں (Saturated Fats) کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جو صحت کے لیے زہر ہے۔ اس قسم کی چکنائیوں میں بطور خاص ''ایل ڈی ایل'' بھی شامل ہے جسے طبی ماہرین ''برے کولیسٹرول'' (bad cholesterol) کے نام سے جانتے ہیں کیونکہ یہی وہ چکنائی ہے جو رگوں کی

اندرونی سطح پر جم کر انہیں تنگ کردیتی ہے اور خون کے بہاؤ میں رکاوٹ ڈالتے ہوئے کئی ایک امراضِ قلب لاحق ہونے کی وجہ بھی ہے۔ دوسری جانب ٹفٹ یونیورسٹی کے فوڈ سائنس ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسر ایلس لیکٹینسن نے پروفیسر کیرن کے ''انکشاف'' پر ردِعمل دیتے ہوئے کہا کہ ایسا کوئی ڈیٹا یا سائنسی ثبوت موجود نہیں جس کی بنیاد پر ناریل کے تیل کو زہر قرار دیا جاسکے۔ البتہ ناریل کا تیل دل کے مریضوں کے لیے نقصان دہ ضرور ثابت ہوسکتا ہے اور اسے محدود مقدار میں ہی استعمال کیا جانا چاہیے۔ امریکی تنظیم برائے امراضِ قلب نے بھی ناریل کے تیل کو پکوان میں استعمال کرنے کے عمل کو دل کے لیے نقصان قرار دیا ہے۔

معاشرے میں بانجھ پن کا علاج بے عزتی سمجھا جاتا ہے، ماہرین

کراچی: طبی ماہرین نے کہا ہے کہ معاشرے میں بانجھ پن کا علاج کرانے کو بے عزتی و شرمندگی سمجھا جاتا ہے۔ ماہرین نے مقامی ہوٹل میں ایکسپریس میڈیا گروپ کی جانب سے سندھ انسٹی ٹیوٹ آف ری پروڈکٹو میڈیسن عطیہ جنرل اسپتال کے اشتراک سے منعقدہ سیمینار جس کا موضوع ''والدین کی خوشی'' تھا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کی مہمان خصوصی عطیہ جنرل اسپتال سے منسلک انفرٹیلیٹی ایکسپرٹ ڈاکٹر شاہین ظفر تھیں جبکہ دیگر مقررین میں ڈاکٹر سحر یسی، ڈاکٹر عائشہ حسین، ڈاکٹر صدف احمد، پروفیسر سراج الدولہ اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایکسپریس پبلیکیشن اظفر نظامی نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر شاہین ظفر نے کہا کہ مرد اور خواتین دونوں میں انفرٹیلیٹی (بانجھ پن) کا مرض پایا جاتا ہے، پاکستان میں انفرٹیلیٹی کا مسئلہ بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے لیکن اس کا حل بھی میڈیکل سائنس میں موجود ہے۔ اس پریشانی میں مبتلا افراد اس موضوع پر بات کرنا پسند نہیں کرتے، علاج مہنگا ہونے کے باعث بہت سے لوگ علاج نہیں کروا پاتے، ہمارے معاشرے میں بچہ پیدا نہ ہونے کا ذمے دار صرف خواتین کو ہی سمجھا جاتا ہے جبکہ مردوں میں بھی یہ مرض برابر سے پایا جاتا ہے۔ انفرٹیلیٹی (بانجھ پن) سے متعلق ٹیسٹ کروانے کو بے عزتی سمجھا جاتا ہے، ڈی اینڈ سی کرانے کا رواج بہت عام ہوگیا ہے

آپکی صحت کی دشمن، 30 سال کی عمر کے بعد کی جانے والی غلطیاں

راچی (ویب ڈیسک) جب بات ہمارے جسموں کی ہو تو ایسا لگتا ہے کہ ہم اپنے بدترین دشمن خود ہیں۔ درحقیقت موجودہ عہد کے طرز زندگی کے نتیجے میں لوگوں میں ایسی عادتیں عام ہوتی جارہی ہیں جو صحت کے لیے تباہ کن ثابت ہوتی ہیں، حالانکہ بیشتر امراض کی روک تھام درست عادات کو اپنا کر ممکن ہے۔ جب لوگوں کی عمر 30 سال سے زائد ہوتی ہے تو ضرورت ہوتی ہے کہ چند عناصر کے بارے میں شعور اجاگر کیا جائے جبکہ اپنے جسموں کی دیکھ بھال کے لیے صحت مند عادتوں کو اپنا لیا جائے۔ تو یہاں ایسی ہی غلطیوں کا ذکر ہے جو 30 سال کے بعد اپنانا تباہ کن ہوسکتی ہیں۔ صحت مند جسمانی وزن بہت ضروری ہوتا ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے ورزش لازمی ہے۔ اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ روزمرہ کی مصروفیات کی وجہ سے ورزش کے لیے وقت نہیں ملتا تو یہ صدیوں پرانا جواز ہے، حالانکہ 15 منٹ کی تیز چہل قدمی بھی طویل المعیاد بنیادوں پر جسمانی فٹنس کے حصول میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ آپ کو اپنی ورزش کا معمول پہلے سے طے کرنا چاہئے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ورک آؤٹ کے دوران یہ نہ سوچنا پڑے کہ اب کونسی ورزش کرنی ہے۔ گھر میں ورزش کریں یا جم کا رخ کریں، معمولات کا طے ہونا لازمی ہے۔ کمپیوٹر اب ہماری زندگیوں کا لازمی حصہ بن کر رہ گئے ہیں مگر اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ اسی کی وجہ سے ہم روزانہ دفاتر میں 8 سے 9 گھنٹے بیٹھ کر گزارتے ہیں۔

لیموں اور شہد کا ٹوٹکہ بال قدرتی طریقے سے رنگ لیجیے

خواتین میں بال رنگنے یا کلر کرنے کا رجحان کافی زیادہ ہوتا ہے۔ خاص طور پر گہرے رنگ کے بالوں کو ہلکے سنہرے رنگ میں بدلنا تو بہت عام ہے مگر بازار میں دستیاب بالوں پر لگائے جانے والے اکثر کلر یا ہیئر ڈائیر بالوں کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں کیونکہ ان میں کیمیکلز کا استعمال بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مگر کچھ ایسے قدرتی متبادل بھی موجود ہیں جیسے لیموں جو کیمیکلز کے بغیر بالوں کی رنگت بدلنے میں مدد دیتے ہیں۔ ذیل میں ایسا ہی طریقہ دیا جارہا ہے جس سے آپ اپنے بال قدرتی طریقے سے چینج کرسکتے ہیں: اجزا: دو سے تین چمچ ابلا ہوا پانی، ایک گل بابونہ کی چائے کا ٹی بیگ، ایک چمچ شہد، ایک چمچ لیموں کا عرق۔ یہ محلول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ گل بابونہ (chamomile) کی چائے کا ٹی بیگ پانی میں ڈالیں اور اس میں دیگر اجزا شامل کرکے اچھی طرح ملا لیں۔ اب اس آمیزے کو اپنے بالوں کے ان حصوں میں لگائیں جنھیں آپ رنگنا یا لائٹ کلر کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد پندرہ منٹ سے آدھے گھنٹے کے لیے کھلا چھوڑ کر سورج کی روشنی میں بیٹھیں۔ اس کے بعد بال دھولیں۔ اس آمیزے کو فریج میں ایک سے دو ہفتے کے لیے رکھا جاسکتا ہے۔ ہفتے میں دو سے تین بار اس وقت تک استعمال کریں جب تک آپ کا مطلوبہ نتیجہ سامنے نہیں آجاتا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

بمسٹیک وزرائے خارجہ کی وزیر اعظم نریندر سے ملاقات

نئی دلی//

بمسٹیک کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ نے آج وزیر اعظم جناب نریندر مودی سے مشترکہ ملاقات کی۔ وزیر اعظم نے وزراء کے گروپ کے ساتھ مختلف شعبوں بشمول کنیکٹیویٹی، توانائی، تجارت، صحت، زراعت، سائنس، سیکورٹی اور لوگوں کے تبادلے میں علاقائی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر نتیجہ خیز بات چیت کی۔ انہوں نے اقتصادی اور سماجی ترقی کے انجن کے طور پر بمسٹیک کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے ایک پر امن، خوشحال، لچکدار اور محفوظ بمسٹیک خطہ کے تئیں ہندوستان کی وابستگی کا اعادہ کیا اور ہندوستان کی پڑوسی پہلے اور مشرقی نظر کی پالیسیوں کے ساتھ ساتھ خطے میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی کے لیے اس کے ساگر کے وژن میں اس کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ وزیر اعظم نے ستمبر میں منعقد ہونے والی آئندہ بمسٹیک چوٹی کانفرنس کے لیے تھائی لینڈ کو ہندوستان کی مکمل حمایت کا اظہار کیا۔ دریں اثنا سری لنکا کے وزیر خارجہ تھرا کا بالاسوریا نے وزیر اعظم نریندر مودی کو "دلکش" اور "زبردست بصیرت والا شخص" قرار دیا اور کہا کہ وہ پی ایم مودی کے اس انداز سے اتفاق کرتے ہیں کہ اگر نہ صرف سری لنکا اور ہندوستان، بلکہ میانمار اور تھائی لینڈ کے درمیان بھی زیادہ رابطے ہیں، وہاں مزید مواقع پیدا ہوں گے۔ تھرا کا بالاسوریا خلیج بنگال انیشیٹو فار ملٹی سیکٹرل ٹیکنیکل اینڈ اکنامک کوآپریشن (BIMSTEC) کے وزیر خارجہ کی ریٹریٹ میں شرکت کے لیے جمعرات کو نئی دہلی پہنچے تھے۔ انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا" چونکہ یہ ایک بہت ہی غیر رسمی ترتیب تھی، اس لیے ہم کھل کر اپنے خیالات کا اشتراک کرنے کے قابل تھے۔ پی ایم مودی کے ساتھ ملاقات کے اپنے تجربے کے بارے میں بات کرتے ہوئے بالسوریا نے کہا" میرے خیال میں یہ پہلی بار ہے جب میں وزیر اعظم سے ملا ہوں، اور وہ مکمل طور پر دلکش انسان ہیں اور وہ ایک بہت ہی بصیرت والے آدمی بھی ہیں۔ ایک چیز جس نے مجھے متاثر کیا وہ یہ تھا کہ جب وہ انہوں نے کہا کہ وہ جو محسوس کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ جہاں یوروپی یونین کامیاب ہوا، جنوبی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا، جہاں ہم پیچھے رہ گئے ہیں وہ بنیادی طور پر کنیکٹیویٹی کی وجہ سے ہے۔ وزیر اعظم کے اس جائزے سے اتفاق کرتے ہیں کہ اگر نہ صرف سری لنکا اور ہندوستان کے درمیان بلکہ ہندوستان اور میانمار اور تھائی لینڈ کے درمیان بھی زیادہ رابطہ ہے تو دنیا کے اس حصے میں کاروبار کے لیے زیادہ مواقع پیدا ہوں گے جو ممالک کو جوڑتا ہے۔ اس بات کا جواب دیتے ہوئے کہ سری لنکا توانائی، تعاون، تجارت، نقل و حمل اور دیگر کے حوالے سے اپنی شراکت کے قریب کیسے پہنچ رہا ہے، انہوں نے روشنی ڈالی کہ انہوں نے انہیں تین عمودی کے تحت رکھا ہے، یعنی توانائی کی حفاظت، خوراک کی حفاظت، اور لوگوں کی سلامتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے جو بھی دیگر شعبوں کی بات کی تھی ان کو ان عمودی خطوط کے تحت لیا جا رہا ہے۔ لہٰذا، مثال کے طور پر، ہم لوگوں سے لوگوں کے رابطے کا کہتے ہیں۔ اب، ہندوستان طبی سیاحت کے لیے ای ویزا کی درخواست کے ساتھ آگے آ رہا ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے نئی دہلی میں صحافیوں اور میڈیا کے لیے ظہرانے کا اہتمام کیا

نئی دلی// مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اپنی رہائش گاہ پر مختلف معروف اشاعتوں اور چینلوں کے پرنٹ اور الیکٹرانک صحافیوں کے لیے ایک غیر رسمی میڈیا لنچ کا اہتمام کیا۔ اس تقریب نے مختلف موضوعات کی ایک وسیع رینج پر خیالات کے تبادلے اور کئی موجودہ موضوعات پر خیالات کے تبادلے کا موقع فراہم کیا۔ ظہرانے کی میٹنگ میں خیالات کا ایک متحرک تبادلہ دیکھنے میں آیا، صحافیوں نے مختلف پالیسی امور اور حالات حاضرہ کے بارے میں اپنی رائے پیش کی۔ وزیر نے ان شعبوں کے بارے میں رائے طلب کی جہاں مشترکہ کوششوں سے حکمرانی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس اجتماع کو تعمیری مکالمے کے ماحول سے نشان زد کیا گیا، جہاں وزیر نے اپنی وزارتوں سے متعلق مختلف موضوعات پر صحافیوں سے براہ راست بات چیت کی۔ انٹرایکٹو سیشن نے بصیرت انگیز بات چیت کی اجازت دی جس میں حکومت کے اقدامات، آئندہ قانون سازی کی ترجیحات، جموں و کشمیر اور ملک کی ترقی کے وسیع تر وژن پر روشنی ڈالی گئی۔ مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے، سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی کی غیر رسمی گفتگو ایک دوسرے کو بہتر طور پر سمجھنے اور ہمارے مشترکہ قومی مقاصد کے لیے کام کرنے کے لیے ضروری ہے۔" ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے عوام کو آگاہ کرنے اور رائے عامہ کی تشکیل میں میڈیا کے اہم کردار کی تعریف کی۔ مودی حکومت کی نئی اصلاحات کے بارے میں پوچھے جانے پر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مرکزی بھرتی اور تعلیمی اداروں کے داخلے کے امتحانات میں غیر منصفانہ طریقوں سے نمٹنے کے لیے نافذ کیے گئے عوامی امتحانات (غیر منصفانہ طریقوں کی روک تھام) ایکٹ 2024 پر روشنی ڈالی اور اس طرح کے معاملات میں

ہندوستان قطر جوائنٹ ورکنگ گروپ میٹنگ کے لیے ہندوستانی وفد کا دوحہ دورہ

نئی دلی//

محکمہ تجارت اور دیگر وزارتوں اور ایجنسیوں کے افسران پر مشتمل ایک ہندوستانی وفد نے 10 جولائی 2024 کو دوحہ میں قطری فریق کے ساتھ مشترکہ ورکنگ گروپ (جے ڈبلیو جی) کی میٹنگ کی۔ دونوں فریقین نے اشیاء پر تجارت اور کسٹم کنٹرول کی سہولت کے لیے آمد سے پہلے کی معلومات کے تبادلے میں فوڈ سیفٹی اور تعاون پر مفاہمت نامے (ایم او یوز) کے لیے جاری بات چیت کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور انہیں جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا۔ دونوں اطراف نے دوطرفہ تجارت میں رکاوٹ پیدا کرنے والے تمام مسائل کو تیزی سے حل کرنے اور دونوں ممالک کے درمیان تجارت کے فروغ میں سہولت فراہم کرنے پر اتفاق کیا۔ دونوں فریقوں نے مشترکہ بزنس کونسل کو فعال کرنے کے ممکنہ طریقہ کار پر تبادلہ خیال کیا، تاکہ پرائیویٹ سیکٹر کے وژن اور تجارت اور سرمایہ کاری کے تعاون کے لیے تجاویز کی پیروی اور عمل درآمد میں اپنا تفویض کردہ کردار ادا کیا جا سکے۔ دونوں فریقوں نے دوطرفہ تجارت اور اقتصادی تعاون میں حالیہ پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا اور کہا کہ تعلقات کو مزید وسعت دینے کی بڑی صلاحیت موجود ہے۔ اس مقصد کے لیے دونوں فریقوں نے دوطرفہ تجارت کے ساتھ ساتھ باہمی طور پر فائدہ مند تعاون کے شعبوں کو بڑھانے کے لیے توجہ کے متعدد شعبوں کی نشاندہی کی۔ ان میں جواہرات اور زیورات، کسٹم حکام کے درمیان تعاون، مقامی کرنسی میں تجارت، دواسازی، فوڈ پروسیسنگ اور فوڈ سیکورٹی، ایم ایس ایم ای میں تعاون وغیرہ شامل ہیں۔ جے ڈبلیو جی میٹنگ کی مشترکہ صدارت حکومت ہند کی وزارت تجارت صنعت کے محکمہ تجارت کی اقتصادی مشیر محترمہ پریا پی نائر اور ریاست قطر کی تجارت و صنعت کی وزارت میں بین الاقوامی تعاون اور تجارتی معاہدوں کے ڈائریکٹر جناب صالح المناع نے کی۔ ہندوستان اور قطر کے درمیان دوطرفہ تجارت 24-2023 میں 14.08 بلین امریکی ڈالر رہی۔ ہندوستان قطر کا دوسرا بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔ دونوں فریقوں نے جے ڈبلیو جی کی اگلی میٹنگ 2025 میں نئی دلی میں منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔ ہندوستان-قطر جے ڈبلیو جی کے پہلے اجلاس کی بات چیت خوشگوار اور امید افزا تھی، جو دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ اور خصوصی تعلقات کی عکاسی کرتی ہے۔

چرچ تنظیم نے ترنمول کانگریس کے ایک کونسلر کے خلاف ممتا بنرجی کو خط لکھا

کلکتہ// عیسائیوں کے چرچ کی تنظیم ڈائیوسیز آف کلکتہ نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو خط لکھ کر شکایت کی ہے کہ ترنمول کانگریس کے ایک کاؤنسلر نے چرچ کی ملکیت والے نرسنگ کالج کی زمین پر قبضہ کرلیا ہے۔ بہالہ کے ڈائمنڈ ہاربر روڈ پر کلکتہ کے ڈائیسیز کے تحت سسٹر فلورنس کالج آف نرسنگ نام کے ایک تعلیمی ادارے میں حال ہی میں تجدید کاری کا کام شروع ہوا ہے۔ چرچ انتظامیہ کے مطابق کلکتہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 123 کے ترنمول کونسلر اور بورو نمبر 15 کے چیئرمین سدیپ پولے اور ان کی ٹیم اس کام میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے۔ کونسلر نے جوابی شکایت کی کہ نرسنگ کالج کے قریب تالاب کو بھر کر غیر قانونی تعمیرات کی جا رہی ہیں۔ رکاوٹ ڈالنے کی وجہ سے جھوٹے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ کلکتہ کے ڈائیسیز کے نمائندے اور اس چرچ کی تنظیم راگھوناتھ نے کہا کہ "ہم اپنی عمارت کی تجدید کاری کا کام کر رہے تھے۔ وارڈ نمبر 123 کے کونسلر کی ٹیم نے آ کر کام روک دیا۔ یہاں تک کہ اگر کونسلر خود نہیں آیا تو اس نے پیغام بھیجا کہ ہمارے اعلیٰ حکام اس سے رابطہ کریں۔ راگھو نے کونسلر پر چرچ کی زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ ترنمول کونسلر سدیپ، جن کے خلاف یہ شکایت کی گئی تھی، نے کہا کہ تالاب کو بھر کر تعمیراتی کام کی جاری ہے۔ کارپوریشن نے نوٹس بھیج دیا ہے۔ چرچ انتظامیہ بنے اصل کاغذ نہیں دکھا سکے۔ ساتھ ہی انہوں نے مزید کہا کہ میں کونسلر ہوں، یہ نہیں دیکھوں گا کہ غیر قانونی تعمیرات کہاں ہو رہی ہیں۔ جھوٹے الزامات لگانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ کام رک گیا ہے کیونکہ وہ زمین کے کاغذات نہیں دکھا سکے۔ کونسلر نے یہ بھی کہا کہ میئر فرہاد حکیم نے شکایت سننے کے بعد انہیں فون کیا۔ سدیپ کا دعویٰ ہے کہ اس نے میئر کو ادارے کی تمام بے ضابطگیوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا ہے۔ ایک سال پہلے میونسپلٹی نے اس نرسنگ کالج میں کام بند کرنے کا نوٹس دیا تھا۔

سی بی آئی کیس میں کجریوال کی عدالتی حراست میں 25 جولائی تک توسیع

نئی دہلی// دلی کی ایک خصوصی عدالت نے جمعہ کو ایکسائز پالیسی گھوٹالے سے متعلق مبینہ بدعنوانی کے معاملات میں گرفتار وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی عدالتی تحویل میں 25 جولائی تک توسیع کردی۔ یہ حکم کاویری باویجہ نے سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے مقدمات میں دیا۔ مسٹر کجریوال کی عدالتی حراست ختم ہونے کے بعد انہیں ورچوئل میڈیم کے ذریعے خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں ان کی حراست کی مدت بڑھا دی گئی۔ اس سے پہلے آج سپریم کورٹ نے ای ڈی کی طرف سے دائر کیس میں وزیر اعلیٰ کو عبوری ضمانت دے دی لیکن سی بی آئی کی طرف سے دائر کیس کی وجہ سے وہ فوری طور پر جیل سے رہا نہیں ہو سکیں گے۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی سپریم کورٹ بنچ نے چیف منسٹر کو ای ڈی کی گرفتاری کو چیلنج کرنے والی ان کی عرضی پر عبوری راحت دینے کا حکم دیا۔ انہیں راحت دیتے ہوئے بنچ نے کہا کہ درخواست گزار (کجریوال) کی طرف سے ای ڈی کے ذریعہ ان کی گرفتاری کو چیلنج کرنے والی عرضی میں اٹھائے گئے کچھ قانونی پہلوؤں پر عدالت عظمیٰ کی بڑی بنچ کو غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے اس وقت تک ان کی عبوری ضمانت کی عرضی قبول کی جاتی ہے۔ عدالت عظمیٰ کی بنچ نے مسٹر کجریوال کو راحت دیتے ہوئے جو پہلے ای ڈی اور پھر سی بی آئی کے ذریعہ ایکسائز پالیسی 2021- 2022 (جو تنازعہ کے بعد منسوخ کر دی گئی) کے معاملے میں الگ سے درج مقدمات میں عدالتی حراست میں تھے۔ حق زندگی کے سوال کی وجہ سے معاملہ عدالت عظمیٰ کی بڑی بنچ کو بھیجا گیا ہے۔ لہٰذا عدالت نے کہا" ہم اروند کجریوال کو عبوری ضمانت پر رہا کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔

راہل گاندھی کی اسمرتی ایرانی کو برا بھلا نہ کہنے کی اپیل

نئی دہلی// کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے جمعہ کو اپنے حامیوں پر زور دیا کہ انتخابات میں ہمیشہ جیت اور ہار ہوتی ہے، اس لئے انتخابات میں جیت یا ہار کا الزام کسی پر نہیں لگایا جانا چاہیے۔ مسٹر گاندھی نے آج یہاں کہا، "زندگی میں جیت اور ہار ہوتی رہتی ہے۔ میں سب سے اپیل کرتا ہوں کہ مسز ایرانی کے ساتھ توہین آمیز زبان استعمال کرنے اور برا سلوک کرنے سے گریز کریں۔ یہ صرف اسمرتی ایرانی کا معاملہ نہیں ہے بلکہ کسی دوسرے لیڈر کے بارے میں بھی غلط تبصرے نہیں کیے جانے چاہئیں"۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو نیچا دکھانے کی کوشش کسی کی کمزوری کو ظاہر کرتی ہے، اس لیے گندی زبان استعمال نہ کی جائے۔

ابوظہبی میں سڑک کا نام ہندنژاد ڈاکٹر کے نام پر رکھا گیا

ابوظہبی// ابوظہبی میں ایک اسٹریٹ کا نام ڈاکٹر جارج میتھیو کے نام پر رکھا گیا ہے، جو العین میں مقیم ہندوستانی نژاد ڈاکٹر ہیں۔ متحدہ عرب امارات کے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں ان کی خاطر خواہ شراکت کے اعتراف میں اس سڑک کا نام ان کے نام پر رکھا ہے۔ یہ خراج تحسین محکمہ بلدیات اور ٹرانسپورٹ کے پروجیکٹ کے تحت آتا ہے، جس کا مقصد ملک کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرنے والے افراد کو اعزاز دینا ہے۔ ڈاکٹر جارج میتھیو المفراق میں شیخ شخبوط میڈیکل سٹی کے قریب ایک سڑک کا نام جارج میتھیو اسٹریٹ رکھنے کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اپنے سفر کی عکاسی کرتے ہوئے، ڈاکٹر میتھیو نے کہا، 'جب میں پہلی بار یو اے ای آیا تھا، تب بھی انفراسٹرکچر ترقی کر رہا تھا۔ مرحوم شیخ زاید بن سلطان النہیان سے متاثر ہو کر میں نے اپنے آپ کو لوگوں کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔ میں اس اعتراف سے بہت خوش ہوں۔ 26 سال کی عمر میں 1967 میں متحدہ عرب امارات پہنچنے کے بعد، ڈاکٹر میتھیو نے ابتدائی طور پر امریکہ جانے کا ارادہ کیا لیکن العین کے بارے میں ایک دوست کے بیانات سے متاثر ہونے کے بعد وہ وہاں ہی رہے۔ انہوں نے شیخ زاید کی برکت سے پہلا کلینک کھولتے ہوئے العین کا پہلا سرکاری ڈاکٹر بننے کے لیے کامیابی کے ساتھ درخواست دی۔ مقامی لوگوں کے ذریعہ پیارے 'میتھوس' کے لقب سے، انہوں نے متحدہ عرب امارات میں جدید طب کے ارتقا میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ کئی سالوں کے دوران، ڈاکٹر میتھیو نے 1972 میں العین ریجن کے میڈیکل ڈائریکٹر اور 2001 میں ہیلتھ اتھارٹی کنسلٹنٹ سمیت کئی اہم عہدوں پر فائز رہے۔ مزید برآں، اس نے انگلستان اور ہارورڈ میں تعلیم حاصل کی تاکہ متعدی بیماریوں اور ہسپتال کے انتظام میں اپنی مہارت کو مزید گہرا کیا جا سکے۔ ڈاکٹر میتھیو نے صحت کی دیکھ بھال کے پیشہ ور افراد کو تعلیم دینے، کمیونٹی کا اعتماد اور تعریف حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ شاہی خاندان کے ایک قابل اعتماد طبی مشیر، بشمول مرحوم شیخ تحنون بن محمد بن خلیفہ النہیان، ڈاکٹر میتھیو نے اظہار کیا، 57 سال تک ہز ہائینس کے تحت خدمات انجام دینا ایک اعزاز تھا۔ یہ پہچان اس انمول رشتے کا ثبوت ہے۔ ان کی خدمات کا جشن مناتے ہوئے، متحدہ عرب امارات نے دس سال قبل ڈاکٹر میتھیو اور ان کے خاندان کو شہریت دی تھی۔ یہاں تک کہ 86 سال کی عمر میں، وہ صحت کی دیکھ بھال کے ایک اور ممتاز ماہر ڈاکٹر عبدالرحیم جعفر کے ساتھ پرائیویٹ محکمہ صحت میں کام کرتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر میتھیو نے اعلان کیا کہ میں جب تک زندہ ہوں ملک اور اس کے شہریوں کی خدمت کے لیے تیار ہوں۔ میں اپنے کام کو جاری رکھنے کی طاقت کے لیے دعا کرتا ہوں۔ اصل میں کیرالہ، انڈیا کے تھمپاموں سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر میتھیو نے 1963 میں ترویندرم میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کے ساتھ گریجویشن کیا۔

از نیابت ماگام باجلاس فیاض حسین خان ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول ماگام
عنوان: درخواست منجانب علی محمد بٹ ولد عبدالرحیم بٹ ساکنہ ماگام نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ بحق تزکیہ زہرا دختر و مہدی علی پسر و دختر علی محمد بٹ ساکنہ ماگام تحصیل ماگام ضلع بڈگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع ماگام میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع ماگام میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل کے کنبے کی زرعی و غیر زرعی آمدنی سالانہ 72000 روپے تک ہے۔ اور کنبہ 5 افراد پر مشتمل ہے۔ سائل مذکورہ کا مکان تحت تاج رقبہ ساڑھے چھ مرلہ 1/2 6 سے کم ہے۔ نیز سائل نے ایک بیان حلفی پیش کیا ہے کہ سائل کو دہ ھذا کے باہر کوئی بھی مکان یا اور کوئی رقبہ جات موجود نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب جاوید احمد متو ولد مرحوم غلام محمد متو ساکنہ نالہ مل نوشہرہ سرینگر بغرض اجرائی ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب جاوید احمد متو ولد مرحوم غلام محمد متو ساکنہ نالہ مل نوشہرہ سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس کے نسبت سائل کا والد غلام محمد متو ولد غلام قادر متو مورخہ 30/03/2009 کو فوت ہو چکا ہے۔ مطابق پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
جاوید احمد متو	40	پسر	تجارت	7000
شوکت احمد متو	۳۷	---	---	8000
شکیلہ بانو	۵۵	دختر	شادی شدہ	
روشی جان	۴۸	---	....	

اس طور متوفی کنبہ 4 افراد پر مشتمل ہیں۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت بونہ مکہامہ باجلاس نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست منجانب انہام طارق ولد طارق احمد نجار ساکنہ سنور کلی پورہ تحصیل ماگام نسبت JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳ بحق سائلان انہام طارق ولد طارق احمد نجار ساکنہ سنور کلی پورہ، دانش احمد نجار ولد طارق احمد نجار ساکنہ سنور کلی پورہ تحصیل ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلان کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع سنور کلی پورہ میں موجود ہے۔ سائلان بدستور موضع سنور کلی پورہ میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل طبقہ نجار سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "نجار" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت بونہ مکہامہ باجلاس نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست منجانب دانش بلال ولد بلال احمد چوپان ساکنہ شپ پورہ نصیب پورہ تحصیل ماگام نسبت JK-OBC/OSC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳ بحق سائلان دانش بلال، مجور بلال پسران و دختر شافیہ بلال پسران بلال احمد چوپان ساکنہ شپ پورہ نصیب پورہ تحصیل ماگام ضلع بڈگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC/OSC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع شپ پورہ نصیب پورہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع شپ پورہ نصیب پورہ میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائلان طبقہ "چوپان" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC /OSC سرٹیفکیٹ بذمرہ "چوپان" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت بونہ مکہامہ باجلاس نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست منجانب یونس احمد زرگر ولد محمد اشرف زرگر ساکنہ سنور کلی پورہ تحصیل ماگام نسبت JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳ بحق یونس احمد زرگر ولد محمد اشرف زرگر ساکنہ سنور کلی پورہ تحصیل ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع سنور کلی پورہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع سنور کلی پورہ میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل طبقہ نجار سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "نجار" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت ماگام باجلاس فیاض حسین خان صاحب ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول
عنوان: درخواست منجانب اشفاق احمد چوپان ولد محمد سبحان چوپان ساکنہ جبر بارہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37/375 بحق سائل اشفاق احمد چوپان (پسر) شگفتہ اختر (دختر) اولادان محمد سبحان چوپان ساکنہ جبر بارہ ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلان کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع سنور کلی پورہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع جبر بارہ ماگام میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل طبقہ "چوپان" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ اسکے حق میں سول کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "چوپان" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

حسن نسوانیت
حجاب

ڈاکٹر ساجد خاکوانی

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ" ترجمہ: اے نبی ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں، یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور ستائی نہ جائیں اور اللہ تعالیٰ غفورالرحیم ہے"۔ اس آیت میں لفظ "جلابیب" استعمال ہوا ہے جو "جلباب" کی جمع ہے، جلباب سے مراد ایسی بڑی چادر ہے جس سے پورا جسم ڈھک جائے۔ اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ عورتیں اپنی چادر اچھی طرح لپیٹ کر اس کا ایک پلو اپنے اوپر لٹکا لیں۔ حضرت عمر فاروق کے زمانے میں قاضی شریح سے اس آیت کا مطلب پوچھا گیا تو وہ قولاً جواب دینے کی بجائے کھڑے ہو گئے اور اپنی چادر سے اس طرح اپنے کل جسم کو سرتاپاؤں ڈھانپ لیا کہ صرف ایک آنکھ باہر رہ گئی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ہم نے اپنے کپڑوں میں سے موٹے کپڑے چھانٹ کر علیحدہ کیے اور ان سے اپنے دوپٹے بنا لیے۔ ایک مسلمان خاتون ام خلاد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیٹا ایک جنگ میں شہید ہو گیا، اتنی بڑی پریشانی کی حالت میں خدمت اقدس ﷺ میں پیش ہوئیں اور معاملے کے بارے میں اس حالت میں استفسار فرمایا کہ جسم مکمل طور پر چادر میں ڈھکا ہوا تھا اور چہرے پر نقاب تھا۔ اصحاب رسول ﷺ نے حیرانی کا اظہار کیا کہ صدمے کی اس حالت میں بھی اس قدر پردہ؟؟؟ تو اس صحابیہ نے جواب فرمایا کہ بیٹا کھویا ہے شرم و حیا تو نہیں کھوئی۔

اسی طرح ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ترجمہ: "نبی ﷺ کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو یہ تمہارے لیے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب طریقہ ہے، تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کو تکلیف دو"۔ اس آیت میں حکم حجاب کے ساتھ ساتھ مصلحت حجاب بھی بتا دی گئی۔ اس آیت کے نزول سے پہلے تمام مسلمان بلا روک ٹوک امہات المومنین کے پاس آتے جاتے تھے جبکہ کچھ مسلمانوں کو یہ بات سخت ناگوار محسوس ہوتی تھی اور ایک بار تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا اظہار کر بھی دیا کہ کاش آپ ﷺ امہات المومنین کو پردے کا حکم دیتے۔ آخر کار یہ آیات نازل ہوئیں جس کے بعد صرف محرم مرد ہی امہات المومنین کے ہاں آتے جاتے اور باقیوں کے لیے پردے کی پابندی عائد کر دی گئی۔ قرآن مجید کا اسلوب بیان ہے کہ کسی ایک فرد یا طبقے کو حکم دے کر کل امت مراد لیتا ہے مثلاً نبی علیہ السلام کو مخاطب کر کے حکم دیا جاتا ہے لیکن اس سے مراد کل امت کو حکم دینا ہوتا ہے، اسی طرح یہاں بھی اگرچہ صرف امہات المومنین کو حکم دیا گیا لیکن اس حکم کی مطابعت کل صحابیات نے کی اور مدینہ کے کل گھروں میں پردے لٹکا دیے گئے اور عام لوگوں کا گھروں میں آنا جانا بند ہو گیا سوائے محرم مردوں کے۔ اس طرح سے مخلوط مجالس اور مرد و زن کے آزادانہ میل جول پر کلیتاً پابندی لگ گئی۔

اسی سورۃ میں ایک اور جگہ ارشاد فرمایا کہ "وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ (۳۳:۳۳)": ترجمہ (اے خواتین اسلام) اور اپنے گھروں میں رہا کرو اور دور جاہلیت کی سج دھج نہ دکھاتی پھرا کرو۔ اس آیت میں لفظ "تبرج" وارد ہوا ہے جس کے تین معانی ہیں ۱۔ اپنے چہرے اور جسم کی موزونیت اور حسن لوگوں کو دکھانا، ۲۔ اپنے چمکتے زیوروں اور زرق برق لباس اور سامان آرائش کی نمائش کرنا اور ۳۔ اپنی چال ڈھال اور ناز و انداز سے خود کو نمایاں کرنا۔ پس عورت کا میدان کار اس کے گھر کی چار دیواری ہے۔ محسن نسوانیت ﷺ نے فرمایا کہ "عورت تو سراپا پردہ ہے، جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے گھورتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب تر اسی وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے اندر ہو"۔ ان احکامات کے نتیجے میں کسی مجبوری یعنی تعلیم یا علاج یا صلہ رحمی کے لیے تو گھر سے نکلنا بجا لیکن محض کھیل تماشے اور سیر سپاٹے کے لیے اس طرح گھر سے نکلنا کہ عورت کے ساتھ اس کی تمام تر عیش سامانیاں بھی موجود ہوں، تو اس سے کلی طور پر منع کر دیا گیا۔ جو لوگ کسی بھی طرح سے عورت کو بلاکسی شرعی عذر کے گھر سے باہر نکالنے کا جواز پیش کرتے ہیں وہ دراصل دانستہ یا نادانستہ اصحاب سبت کا کردار ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال اور حلال کو حرام کرنے کی کوشش کی تھی اور اس کے لیے حیلے بہانے تراشے تھے پس وہ قوم ذلیل بندر بنا دی گئی اور ان کی نسل ہی ختم ہو گئی۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے احکامات اور اپنے نیک بندوں کا مذاق و استہزا بالکل بھی پسند نہیں ہے۔ یہودیوں کے بارے میں قرآن نے نقل کیا ہے کہ "سمعنا وعصینا" کہ ہم نے سن لیا لیکن مانا نہیں اور نافرمانی کی جبکہ مسلمانوں کے بارے میں قرآن نے بتایا کہ "سمعنا واطعنا" کہ ہم نے سنا اور مان بھی لیا اور اطاعت و فرمانبرداری بھی کی، سو جس جس تک یہ احکامات پہنچے اس کے ایمان کا تقاضا ہے کہ وہ بلا چوں و چرا ان کو تسلیم کرے۔

اسی طرح کا ایک حکم اللہ تعالیٰ نے سورۃ نور میں بھی ارشاد فرمایا ہے کہ "" ترجمہ: اے نبی ﷺ مومن عورتوں سے کہہ دو اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں سوائے اس کے کہ جو خود ہی ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رکھیں وہ (مومن عورتیں) اپنا بناؤ سنگھار (صرف) ان لوگوں کے سامنے ظاہر کر سکتی ہیں: شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے لونڈی غلام، وہ زیردست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے، اے مومنو تم سب مل کر اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرو توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے"۔ اس آیت میں اس اللہ تعالیٰ نے بڑی وضاحت سے بتا دیا ہے کہ صرف محرم مردوں کے سامنے ہی اپنی زیب و زینت کا اظہار کیا جا سکتا ہے اور بس۔

آواز کے بارے میں سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ" ترجمہ: نبی ﷺ کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والی ہو تو (مردوں سے) دبی دبی زبان میں بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے بلکہ صاف سیدھی بات کرو"۔ یہاں ایک بار پھر قرآن مجید نے اپنے عمومی اسلوب کے مطابق

امہات المومنین کو خطاب کر کے تو تمام خواتین اسلام کو مراد لیا ہے۔ اس آیت میں عورتوں کو آواز کے پردے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسلام کے قوانین عورتوں کو بلا ضرورت مردوں سے گفت و شنید کی اجازت نہیں دیتا تاہم اگر بامر مجبوری بات کرنی بھی پڑے تو خواتین کے لیے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اپنی آواز میں نرمی اختیار نہ کریں کہ مبادا کسی کے دل میں کوئی بری آس و امید جنم لے بلکہ سیدھی اور صاف بات کی جائے تاکہ معاشرے کا ماحول انتہائی پاکیزہ رہے اور اخلاقی آلودگیوں سے انسانوں کو بچایا جا سکے۔ یہ تمام احکامات اگرچہ کسی قدر دقت طلب ضرور ہیں لیکن ان کے ثمرات کو دیکھا جائے تو دنیا و آخرت کی کامیابیوں کے نتیجے میں ان احکامات کی مشقت گویا کچھ بھی نہیں، نظروں کی پاکیزگی براہ راست کردار پر اثر انداز ہوتی ہے اور کردار کی پاکیزگی سے ہی نسلوں کا حسب نسب وابستہ ہے۔

پس عورت کو چاہیے کہ اپنا ستر، جس میں منہ اور ہاتھ کے سوا کل جسم داخل ہے، چھپائے رکھے، جہاں محرم مرد ہوں وہاں زیب و زینت کے ساتھ آ سکتی ہے، جہاں بہت قریبی رشتہ دار ہیں وہاں بغیر زیب و زینت کے آ سکتی ہے تاکہ قطع رحمی واقع نہ ہو اور جو جگہ بالکل غیر مردوں کی ہو وہاں مکمل پردے، نقاب اور حجاب کی پابندی کے ساتھ آئے حتیٰ کہ اپنی آواز کو بھی شیرینی سے خالی کر کے گفتگو کرے۔ یہ تعلیمات عورت کی فطرت کے عین مطابق ہیں جس سے عورت کی نسوانیت محفوظ رہتی ہے، اس کی عفت و پاک دامنی کا جوہر میلا نہیں ہوتا اور عنداللہ وہ عورت بہت بڑے اجر کی حق دار ٹھہرے گی۔ جو عورتیں ان احکامات کا خیال نہیں رکھتیں تو مردوں کے ساتھ مسلسل میل جول کے نتیجے میں ان کے چہروں سے ملائمیت و نورانیت و معصومیت رخصت ہو جاتی ہے، ان کے رویوں میں عجیب سی غیر فطری کرختگی آ جاتی ہے اور نتیجتاً وہ ایک ایسی شخصیت میں ڈھل جاتی ہیں جس میں ماممتا، زوجہ اور خواہر جیسے اوصاف عنقا ہو جاتے ہیں اور پھر ایسی عورتوں سے وابستہ مرد حضرات تلاش نسوانیت میں جب گھر سے باہر نظریں دوڑاتے ہیں تو معاشرے میں ایک نہ ختم ہونے والا برائی کا دائرہ شروع ہو جاتا ہے جسے قرآن نے کہا کہ "علیہم دائرۃ السوء" کہ وہ برائی کے گھیر میں آ جاتے ہیں۔

پیروکاری
لیڈرشپ کا دوسرا نام

بلال احمد تانترے

ایک ہوتا ہے لیڈر لیکن دوسرا ہوتا ہے پیروکار (Follower) من پسند لیڈر کی تلاش میں یا موجودہ لیڈر کو من پسند بنانے میں ہم اُن لوگوں کو بھول جاتے ہیں جو کسی لیڈر کے پیچھے چل رہے ہوتے ہیں، یا چلنا چاہتے ہیں، یا چلنے کے دعویدار ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کا لیڈر کے پیچھے چلنا پیروکاری (Followership) کہلاتا ہے۔ دنیا کی کثیر آبادی سکے کے اس رُخ سے بے خبر ہے، جب کہ یہ لیڈر اور پیروکار کے باہم میل ملاپ سے بننے والے سکے کا جزو لاینفک ہے۔ دونوں کو متوازن طور چلنا ہوتا ہے، دونوں کی ذمہ داریاں اگرچہ الگ الگ ہیں، لیکن ہیں تو برابر کی اہمیت کے حامل۔ چلیے آج تھوڑا سا وقفہ نکال کر ہم سکے کے اس نایاب رُخ کی سرسری سیر پر جائیں اور دیکھنے کی کوشش کریں کہ یہ پیروکاری ہے کیا، اس کی اہمیت کیا ہے اور، اس کے تقاضے کیا ہیں، یہ کیسے ہمیں مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے؟

لیڈرشپ کا ہونا انتہا درجے کی حیرت انگیز بات ہے۔ لیڈرشپ کو لیڈر سے موسوم کیا جاتا ہے اور لیڈر کے بغیر منزل کو پار نہیں کیا جا سکتا۔ لیڈر کا ہونا ہر اُس جگہ پر ضروری بن جاتا ہے، جہاں ایک سے زیادہ اشخاص ایک ساتھ کسی کام کے واسطے جڑے ہوں۔ ایسا اگر نہ کیا جائے تو نہ امن رہے گا اور نہ ہی امن حاصل کرنے کا طریقہ کار۔ ہمیں کوئی مقصد حاصل کرنے کے لیے کسی ایک شخص کے ہاتھ میں اپنا اعتماد ضرور دینا ہوتا ہے، جس پر ہمیں بھروسہ ہو کہ وہ مقصد کو حاصل کرنے کی راہ میں ہمارے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائے گا۔ لیکن اعتماد دینا ہی پیروکاروں کا کام نہیں ہے، بلکہ اعتماد دینے کے بعد اُس اعتماد کے مقتضیات کی پاسداری کرنا بدرجہ اتم ضروری بن جاتا ہے۔ ہم نے اپنے گھر میں بزرگ و تجربہ کار فرد کے ہاتھ گھر کی رزم گاہ تھما دی، وہ ہماری ہر ایک ضرورت کو پورا کر رہے ہیں، بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال کر رہے ہیں، ہمارے لئے باقی اشیاء ضرور یہ مہیا رکھ رہے ہیں، لیکن ہم اُن کی ایک نہ سنتے ہوئے اپنی من مانیاں کر رہے ہیں، ہر وقت لڑائیاں اور جھگڑے کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ ہمیں گھر کا کام کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں، گھر کو آباد کرنے کی خاطر اپنی ذمہ داریاں تن دہی سے پوری کرنے کی ہدایات دے رہے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ محبت والفت کے ساتھ پیش آنے کا سبق سکھلا رہے ہیں، لیکن ہم اُن پر بڑی ڈھٹائی اور بے شرمی کے ساتھ الزامات کی بارش کر رہے ہیں۔ ذرا تصور کریں کیا ایسا گھر آباد ہو سکتا ہے؟ کیا ایسے گھر میں کوئی سکھ شانتی کے ساتھ جی پائے گا؟ کیا ایسے گھر میں کوئی ترقی ہو سکتی ہے؟ بالکل نہیں۔

ہمارے ہاں عوامی حلقوں میں لیڈرشپ کے بارے میں جب کہ بہت کچھ بولا اور کریدا جا رہا ہے، پیروکاری اور اس سے وابستہ اعمال کو سرے سے ہی نظرانداز کیا جا رہا ہے، جیسے کہ وہ کہیں وجود تک میں نہیں ہے۔ اتنا ہی نہیں یہاں تو ہر کوئی اپنی انفرادی لیڈری کی دکان چمکانے پر تلا ہوا ہے۔ حالانکہ یہ ایک منطقی بات ہے کہ پیروکاری کے بغیر کوئی لیڈرشپ وجود میں نہیں آ سکتی اور کسی ایک مقصد کو لے کر ایک سے زیادہ لیڈروں کا ہونا خروج کے مترادف ہے۔ لیڈر اور پیروکار ایک ہی سکے کے دو رُخ ہوتے ہیں۔ دونوں میں سے کسی ایک کو نظرانداز کرنا یا صرف ایک ہی رُخ کے اوپر زیادہ زور دینا سکے کے وجود کو ہی ختم کر دیتا ہے۔ اس طرح سے دونوں میں مساوات اور باہمی ربط ہونا بھی لازمی ہے۔ سکے کے ایک رُخ کے متعلق اگر سوالات اٹھائے جائیں، لامحالہ دوسرے رُخ کو بھی اُسی سوالی نقطۂ نگاہ سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اس سکے کی مثال کھلی فضا میں لٹکائی ہوئی اُس نادر تصویر کی سی ہے، جسے ہر روز ہزاروں کی تعداد میں لوگ دیکھنے کے لیے آتے ہوں۔ اس تصویر کے دونوں رُخ باہم اہمیت کے حامل ہیں۔ اگر ایک رُخ کو سنوارا جائے لیکن دوسرے رُخ کو جوں کا توں چھوڑا جائے تو یہ پوری تصویر کی بدصورتی کا ضامن بن جائے گا۔

پیروکاری لیڈرشپ کا دوسرا نام ہے۔ کسی مقصد کو پار کرنے کے لئے لیڈر کا ہونا ضروری ہے، لیکن لیڈر کا ہونا بذات خود پیروکاروں کو جنم دیتا ہے۔ اس طرح سے لیڈر کو اپنے پیروکاروں کی راہنمائی کرنے کی ذمہ داری ہوتی ہے وہیں پیروکاروں کو بھی کچھ مخصوص ذمہ داریاں انجام دینی ہوتی ہیں۔ جبھی پیروکار اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ سکیں تبھی مقصد کے تئیں کچھ حاصل کرنے کی آس باندھی جا سکتی ہے۔ عظیم لیڈر ہمیشہ باصلاحیت و باہمت پیروکاروں کے بیچ میں ہوتے ہیں۔ یہی وہ اشخاص ہوتے ہیں جو اپنے لیڈر کو کسی ناگہانی آفت سے بچنے کی سبیلیں ڈھونڈتے رہتے ہیں۔ ہمیشہ موقع و محل کو دیکھتے ہوئے اپنے لیڈر کا ساتھ دے کر اپنے مقصد کی آبیاری کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ باہمت پیروکار ہی ہوتے ہیں جو مخدوش حالات میں اپنے لیڈر کو آئینہ دکھا کر اس بات کا ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ وہ اُن سب میں سے نمایاں ہیں۔ ایسے پیروکاروں کا ربط و تعلق اپنے لیڈر سے کبھی نہیں ٹوٹتا، چاہے حالات کتنے بھی خطرناک ہوں۔ اُن کی مخلصی و جانفشانی ہی لیڈر کو انہیں مقصد کے قریب لانے میں معاون و مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ بھروسے مند پیروکار اچھے سننے والے ہوتے ہیں۔ اُن کی چاہت ہمیشہ امیدوں، معیاری خواہشات اور نقطۂ نظر کو یکسر تبدیل کرنے والے بیانیوں پر ہوتی ہے۔ اُن کی توجہ باتوں سے زیادہ عملی اقدامات پر ہوتی ہے۔ اپنے مقرر کئے ہوئے دستور سے وہ روح کی غذا حاصل کرتے ہوئے جذباتوں سے سرشار اپنے مشن کی آبیاری کرنے میں محو ہوتے ہیں۔ اُن کے اندر صبر اور نظم و ضبط کا مادہ کام کر رہا ہوتا ہے۔ انہیں نہ اپنے چھوٹے رہنے کی فکر ہوتی ہے اور نہ ہی بڑا بننے کی خواہش۔ اپنے لیڈر کو ساتھ ہو لے کر وہ جس مقام پر ہوتے ہیں، بس اپنے مقصد کو حاصل کرنے کی فکر کر رہے ہوتے ہیں۔

ایسی بہت ساری خصوصیات جو ہم لیڈر کے اندر دیکھنا چاہتے ہیں، پہلے ہمیں اپنے اندر لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثبت اقدامات، آزادی اظہار، اپنے مقصد کے تئیں مخلصی، ہمت و حوصلہ، وغیرہ کچھ ایسی جانفشانی سے لبریز امدادی خصوصیات ہو سکتی ہیں، جن سے سرشار ہو کر ایک مامور اپنے لیڈر کے ہاتھ پاؤں بننے پر فخر محسوس کر رہا ہوتا ہے۔ اپنے مقصد کے حصول میں جتنے زیادہ سوالات ایک لیڈر کے اوپر کئے جا سکتے ہیں، اُسے کئی زیادہ اشکالات مامورین پر بھی وارد ہو جاتے ہیں۔ بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی، اپنے لیڈر کو مثبت اسپورٹ دینے کے علاوہ اُسے لائحہ عمل فراہم کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کہیں لیڈر اپنے مقصد سے ہٹ جائے، اُسے بروقت سیدھے راستے کی طرف موڑ دینا ہی

مامورین کا کام ہوتا ہے۔ عوام سے رابطہ کٹ جانے کی صورت میں احتمال ہو سکتا ہے کہ لیڈر کچھ ایسی ہدایات جاری کرے، جو عوامی مفاد کے برخلاف ہو، اُس وقت یہ اُن کے مامورین اور ساتھیوں کا فرض بن جاتا ہے کہ وہ اپنے لیڈر کو اصل راہ کی طرف گامزن کریں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ملک کے ذہین و فطین لوگ لیڈری کو پسند نہیں کرتے، اس طرح سے مسند لیڈری پر وہ لوگ فائز ہو جاتے ہیں، جنہیں عوامی مفاد کا ذرا سا بھی ادراک نہیں ہوتا۔ وہاں پر ذمہ داری عالم و فطین لوگوں کے اوپر پڑ جاتی ہے کہ لیڈر کو روحانی غذا فراہم کر کے اُسے سیدھے راستے کی طرف موڑ دیں۔ لیڈر ہر کوئی نہیں بن سکتا۔ عمومی طور پر یہ اللہ کی طرف سے عنایت کردہ ایک گن ہوتا ہے، جسے کم ہی لوگوں کے اندر دیکھا جا سکتا ہے۔ لیکن اس گن کو اخلاقی حدوں، دیانت داری اور خشیت الٰہی کے رموزات سے سرشار کرانا ملک کے اہل دماغ پیروکاروں کا کام ہوتا ہے۔ غلط اقدام اُٹھاتے وقت لیڈر کو ٹوکنا، پالیسی بناتے وقت راہنمائی کرنا، عوامی مفاد کو برقرار رکھنے میں اُن کی مدد کرنا ہر ایک پیروکار کا کام ہوتا ہے۔ ایسا قطعی طور پر نہیں ہو سکتا کہ کسی ایک انسان پر اندھی تقلید کر کے اُسے لیڈری کا تاج پہنا کر رابطہ منقطع کرنا اور اُس کے بعد یہ امید رکھنا کہ وہ ہمارا کوئی بھلا کرے۔

لیڈری گو کہ ایک اعزاز ہوتا ہے، لیکن سمجھنا چاہیے کہ یہ اصل میں ذمہ داریوں کا سنگین بوجھ ہوتا ہے۔ اب یہ الگ بات ہے کہ پیروکار اپنے لیڈر کو جواب دہی کا احساس نہ دلاتے ہوں اور وہ اپنے فرائض احسن طریقے سے انجام نہیں دے پاتا ہو اور جس کی بنیادی وجہ وہی ہے جس کا تذکرہ اوپر کیا گیا کہ لیڈر سے رابطہ منقطع کیا گیا ہوتا ہے۔ اگر لیڈر کو یہ احساس دلایا جائے کہ آپ ایک کثیر آبادی کے نمائندے ہو اور آپ سے عوامی عدالت میں ہر ایک بات پر بازپرس ہوگی، ہماری نگاہیں آپ کے ہر ایک کام پر لگی ہوئی ہیں، اُس کے بعد ہی عوام کے بھلے کی امید کی جا سکتی ہے۔

موجودہ دور کے تناظر میں ہمیں سمجھنا چاہیے کہ وہ دن اب اس دنیا سے رحلت کر چکے ہیں جب پیروکاروں کا مطلب اپنے لیڈر کے سامنے سر جھکائے اور اُس کی ہر بات پر سمع و طاعت کرنا ہوتا تھا، اب زمانہ آ چکا ہے کہ لیڈر کے اوپر اُس کے سامنے سوالات کئے جائیں، اور اگر خدانخواستہ وہ اپنی اصل ڈگر سے ہٹ چکا ہو تو اُسے واپس اپنے اصل مقصد کی طرف لوٹنے کو کہا جائے۔ اپنے اندر ایسا شعور نہ لانے کے بعد کیوں کر یہ ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے لیڈر کو کوستے رہیں۔ لیڈری اس طرح سے بس یہی نہیں ہے کہ کسی ایک انسان کو لیڈر بنا کر اُسے ہر وقت سوالات و اعتراضات کئے جائیں، سوشل میڈیا پر یا اخباری بیانوں میں، نجی محفلوں میں اُن پر تنقید کی جائے، لیڈری کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ پیروکار کتنے ہوشیار ہیں اور وہ اپنے لیڈر کو کتنا جواب دہ ٹھہراتے ہوں، جس کے لئے پیروکاروں کا لیڈر کے ساتھ عملی زندگی میں رابطہ استوار کرنا ضروری ہے۔ لیڈر سے رابطہ اختیار کئے بغیر، انہیں اُن کے پیچھے اپنی پیروکاری کا ثبوت فراہم کئے بغیر یہ بڑی حماقت ہوگی کہ اُن کے خلاف پروپیگنڈہ کئے جائیں، اُن کے اقدامات کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ اختلاف و اعتراضات تو ہوتے چاہئیں، لیکن اس سے پہلے کہ اُن اختلافات سے متعلقہ لیڈر کو احسن طریقے سے آگاہ کرانا اور اُن کی بھی رائے جاننا ضروری بن جاتا ہے۔ پس منظر کو پس پشت ڈال کر اپنی فوری ذاتی رائے کسی پر مسلط کرنا صحیح نہیں ہے۔

مندرجہ بالا بحث ہمیں پیروکاری کے کچھ اہم نقطوں کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ پیروکار ہوتے کیسے ہیں؟ ایک، بھیڑ بکریوں کی طرح، جو ہر ایک بات پر بلاچون وچرا آمنا وصدقنا کرتے ہیں۔ دوسرا، چمچے لوگ جو ہر ایک بات پر ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور ہمیشہ اپنے لیڈر کو صحیح ثابت کرنے کی محنت میں مصروف عمل ہوتے ہیں۔ تیسرا، خوارج جو الگ تھلگ اپنی ایک الگ فکر لے کر لیڈر سے اختلاف رائے رکھتے ہوئے روٹھے اور تخریبی کاروائیاں عمل میں لاتے ہیں۔ چوتھا، مفاد پرست جو موقع کو پاتے ہوئے اپنے آرام و صوابدید کے مطابق باتیں کرنے والے اور اپنی ہانڈی گرمانے والے ہوتے ہیں۔ پانچواں، ایسے خوردبین والے لوگ جو خود بھی سوچتے ہیں اور دوسروں کو بھی سوچنے کی دعوت دیتے ہوئے ہمہ وقت اور ہمہ تن اپنے لیڈر کا ساتھ دے اُس کی وقت وقت پر راہنمائی کرنے والے ہوتے ہیں۔ اب آپ خود ہی فیصلہ کریں کہ ہم کون سی پیروی اختیار کرنے والے لوگ ہیں اور ہمیں کون سا طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

وادی میں کینسر مرض کا بڑھتا رجحان

طرز زندگی میں آئی تبدیلیوں کا شاخسانہ

انسان اور انسانیت کو روزِ اول سے ہی طرح طرح کے مسائل اور مشکلات کا سامان رہا ہے اور ان ہی مشکلات میں وقت وقت پر سامنے آنے والے نت نئے امراض بھی شامل ہیں۔ انسان نے جوں جوں ترقی کی اتنا ہی مختلف اقسام کے امراض اس کی زندگی میں آتے گئے اور اُسے طرح طرح سے ستاتے رہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ انسان کو زندگی کے دوران پیش آنے والے مسائل اور مشکلات اس کی راہ میں کئی طرح کی رکاوٹیں کھڑا کر لیتے ہیں مگر یہ بات بھی حقیقت ہے کہ انسان نے مالی اور مادی ترقی کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کی بیماریوں کا مقابلہ کرنے میں کئی سنگِ میل عبور کر لئے ہیں۔ انسان جب تک فطرت کے تقاضوں کے مطابق اپنی زندگی گزارتا رہا تب تک بیماریاں اور وبائیں اس کے پاس پھٹکنے کا نام بھی نہیں لے رہی تھیں مگر جب انسان نے اپنے اختیار کے حدود کو پھلانگتے ہوئے اپنی من مانیاں کرنا شروع کر دیا تو مختلف قسم کی مہلک اور وبائی بیماریوں نے اُسے آن لیا اور اُسے مال کے ساتھ ساتھ پھر جان بھی ان بیماریوں کے علاج کے دوران گنوانا پڑی۔ اکیسویں صدی میں انسان کی صحت سے متعلق جو بڑے بڑے چیلنج عالم انسانیت کو درپیش ہیں ان میں اکثر و بیشتر چیلنجز کا تعلق انسان کے طرزِ زندگی کے ساتھ ہے اور اگر انسان آج بھی اپنے رہن سہن کے طور طریقوں اور زندگی کے اصولوں کو واپس اپنی اصل ہیئت پر لے جانے پر آمادہ ہو جائے تو اُسے آج بھی بڑی آسانی کے ساتھ ان مسائل اور چلینجوں سے نجات مل سکتی ہے۔ اکیسویں صدی میں بالکل بیسویں صدی کی طرح ہی کینسر ایک انتہائی خطرناک مسئلہ بنا ہوا ہے جس کی وجہ سے ہر سال دنیا میں لاکھوں لوگ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ کینسر یا کسی دوسرے مرض کے حوالے سے اس بات پر سائنس متفق ہے کہ اگر انسان اپنے رہن سہن کو تبدیل کرنے کی کوشش کرے تو ان مہلک بیماریوں کو کافی حد تک قابو میں کیا جا سکتا ہے۔ آج کل کے انسان کو اپنی زندگی میں جو آسانیاں مہیاء ہیں اس نے ان کا غلط استعمال کیا جس کے نتیجہ میں طرح طرح کے بیماریوں نے اُسے آن گھیرا۔ انہی خطرناک بیماریوں میں کینسر بھی شامل ہے۔ کینسر کا مرض جموں وکشمیر خاص طور سے وادی ِ کشمیر کے اندر سالانہ ہونے والی اموات میں سے پچاس فیصد سے زیادہ کی وجہ بنا ہوا ہے۔ اس مرض نے وادی کو اس قدر خطرناک طریقہ پر اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے کہ محض گزشتہ تین ماہ میں اب تک کینسر کے گیارہ سو معاملات درج کئے گئے ہیں جو ایک انتہائی تشویشناک امر ہے۔ وادی میں پچھلے بیس پچیس سال کے دوران لوگوں کے طرزِ زندگی میں بڑی حد تک منفی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ لوگوں کی اقتصادی صورتحال میں آئی بہتری کے نتیجہ میں لوگوں نے محنت و مشقت کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اب خال خال ہی کوئی ایسا فرد ہمیں نظر آتا ہے جو باضابطہ اور لگاتار جسمانی ورزش کا عادی ہو اور جسے کسی نہ کسی جسمانی یا طبی صورتحال کا سامنا نہ ہو۔ لوگ سبزیوں کا کافی کم استعمال کرتے ہیں جبکہ گوشت اور ہوٹلوں کے کھانے کی بڑھتی ہوئی عادت لوگوں کے اندر طرح طرح کی بیماریوں کو جنم دے رہی ہے۔ کھادوں کے بیجا استعمال، ماحولیات کی آلودگی، پانی کے ذخائر کی آلودگی وغیرہ ایسے مسائل ہیں جنہوں نے کینسر اور دیگر متعدد امراض کو جنم دیا ہے۔ اس سلسلے میں جہاں حکومتیں ذمہ دار ہیں وہیں عام لوگ بھی بری الزمہ قرار نہیں دئے جا سکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومتیں بھی لوگوں کے طرز زندگی میں تبدیلی لانے کے حوالے سے بیداری پیدا کریں اور لوگ بھی اس حوالے سے اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کریں تا کہ کینسر جیسے مہلک مرض سے بچا جا سکے۔

تعلیم اور اس سے مسلمانوں کی بے حسی

صادق جمیل تیمی

مراکش کے قرویئین میں **859** عیسوی میں عالم اسلام کی اولین یونیورسٹی قائم ہوئی۔ پھر **14** رمضان المبارک **359** ھ مطابق **971** عیسوی میں ''جامع الازھر'' کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ چار سال بعد **975** عیسوی میں اس وقت کی فاطمی حکومت کے قاضی القضاۃ عبد الحسن النعمان نے رافضی فقہ پر لکچر دیا اور اسی دن جامع الازھر کے نام سے جو ادارہ معرضِ وجود میں آیا، وہ مسلم دنیا کی دوسری سب سے پہلی یونیورسٹی بن گیا۔ اس کی عمر بروقت **1046** سال ہے اور اس میں تعلیم و تعلم کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

زیادہ تر لوگ اسے ہی عالمِ اسلام کی اولین یونیورسٹی سمجھتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ **1046** سال کی اس لمبی مدت میں ہم نے کتنی یونیورسٹیاں قائم کیں؟ اور بروقت عالم اسلام میں کل کتنی یونیورسٹیاں ہیں؟ جواب آئندہ سطور میں مل ہی جائے گا لیکن اس سے پہلے ہم آپ کو کچھ تلخ باتیں بتانا چاہیں گے: **1526** عیسوی میں ہندستان میں مغلیہ حکومت قائم ہوئی اور **181** سال تک قائم رہنے کے بعد **1857** میں فنا ہو گئی۔ اس دوران میں نصیر الدین ہمایوں کی بیوہ حمیدہ بانو بیگم نے ہمایوں کا مقبرہ تعمیر کرانے میں آٹھ سال لگائے۔ یہ مقبرہ دہلی میں آج بھی قائم ہے اور مغربی افق کی اوٹ میں سورج کے منہ چھپاتے ہی دیوانگان نظریہ فرائڈ کی محفوظ و خاموش پناہ گاہ بن جاتا ہے۔

پھر کچھ دنوں بعد جلال الدین اکبر نے فتح پور سیکری آباد کیا اور اس کی دھرتی پر قلعہ تعمیر کروایا جس کے حصار میں اکبر کی طلاق شدہ رانیوں کے شیش محل بھی تعمیر ہوئے۔ پھر بادشاہ سلیم الدین جہانگیر نے اپنے ایک محبوب ہرن کی یادگار میں ''ہرن مینار'' بنوایا۔ پھر بادشاہ شہاب الدین محمد شاہجہان نے اپنی محبوب ترین رانی ارجمند بانو بیگم کے پہلو میں بعدِ مرگ بھی جگہ پانے کے لیے تاج محل تعمیر کروایا جس میں **22000** مزدوروں نے مسلسل **23** سال تک کام کیا، تب جا کر وہ تاج محل تیار ہوا جسے تاج محبت کہا جاتا ہے۔

اسی تاج محل نے مغلیہ سلطنت کا دیوالیہ نکال دیا اور عوام پر اس قدر ٹیکس لاگو کر دیا گیا کہ ان کی جان پر بن آئی۔ اورنگزیب عالمگیر کی صورت میں اسے سنبھالا تو ملا لیکن اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا۔ حیرت کی بات ہے کہ ان **181** سالوں میں ایک بھی یونیورسٹی قائم نہیں کی گئی۔ کیا مغلیہ سلطنت کو یونیورسٹی کے قیام سے امریکیوں یا برطانویوں نے روکا تھا؟ موجودہ دور کی بات کریں تو دنیا بھر کے ایک ارب چالیس کروڑ مسلمانوں کی نمائندہ تنظیم ''آرگنائزیشن آف اسلامک کانفرنس'' کے ممبران ممالک کی تعداد **57** ہے۔

ان کل **57** ممالک میں **604** یونیورسٹیاں ہیں یعنی **20** لاکھ مسلمانوں کے لیے صرف ایک یونیورسٹی جب کہ ایک یہودی ملک اسرائیل میں **25** یونیورسٹیاں ہیں یعنی ہر ڈھائی لاکھ یہودیوں کے مجموعہ کے لیے ایک یونیورسٹی۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ ان **604** یونیورسٹیوں میں سے کسی ایک نے بھی ایک بھی ایسا سائنس داں پیدا نہیں کیا جس کو اعتراف خدمات کے طور پر سائنس کے لیے نوبیل انعام ملا ہو۔ ویسے بھی اب تک صرف دس مسلمانوں کو نوبیل انعام ملا ہے۔

مصر کے انور السادات، فلسطین کے یاسر عرفات، ایران کی شیریں عبادی، مصر کے محمد البرادعی، بنگلہ دیش کے محمد یونس اور یمن کے توکل کرمان کو امن کا، مصر کے نجیب محفوظ اور ترکی کے اورہان پامک کو ادب کا، اور پاکستان کے عبد السلام کو فزکس کا اور ترکی کے احمد زویل کو کیمسٹری کا نوبیل انعام ملا ہے۔ سچ ہے کہ **1999** میں احمد زویل کو کیمسٹری میں عظیم خدمات انجام دینے کے لیے نوبیل انعام ملا لیکن یہ بھی یاد رہے کہ انھوں نے کیمسٹری میں پہلی ڈگری تو یقیناً اسکندریہ یونیورسٹی سے حاصل کی لیکن جس تحقیقاتی پیپر پر انہیں یہ انعام ملا، وہ ترکی میں نہیں، کیلی فورنیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی میں تیار ہوا۔ **1979** میں پاکستان کے عبد السلام کو (معلوم رہے کہ یہ قادیانی تھے) فزکس کا نوبیل انعام ملا۔

درست اور بالکل درست!!! لیکن اسے کیا کہا جائے کہ فزکس میں انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے تو کیا لیکن نوبیل انعام کا مستحق جس کام نے انہیں ٹھہرایا، اسے انہوں نے اٹلی اور انگلینڈ کی یونیورسٹیوں میں انجام دیا۔ تعلیم کے بارے میں دوسری اقوام عالم کی حساسیت اور ہماری بے حسی کا یہ کتنا حیرت انگیز شاخسانہ ہے کہ جب ہم تاج محل کی صورت میں ایک مقبرے کی تعمیر کر رہے تھے، اسی دوران وہ لوگ ہارورڈ یونیورسٹی قائم کر رہے تھے۔ وہی ہارورڈ جس کے **40** خوشہ چینوں کو اب تک، نوبیل انعام مل چکا ہے۔ جب تک ہم ممتاز محل کی تعمیر سے فارغ ہوتے، انہوں نے **48** یونیورسٹیاں قائم کر لی تھیں۔ ان کی کسی بھی یونیورسٹی میں آج تک الوہیت عیسیٰ علیہ السلام زیر بحث نہیں آئی لیکن ہماری اولین یونیورسٹی الازھر میں ہر زمانے میں مسلکی جنگ برپا رہی۔

بروقت تو اس کی حالت یہ ہے کہ اس کا نصاب تعلیم علماء و فضلا نہیں بناتے، پارلیمنٹ بناتی ہے اور پروفیسرز کا تقرر بھی سیاست کے گلیاروں میں ہونے کے بعد وہاں نافذ ہوتا ہے۔ موجودہ شیخ الازھر کا حال یہ ہے کہ **25** فروری **2017** میں بوسنیا ہرزے گووینا کے شہر گروزنی میں منعقد ہونے والی عالمی صوفی کانفرنس میں، جس میں صحیح العقیدہ مسلمانوں کو اہل سنت والجماعت کے گروپ سے نکال باہر کیا گیا، نہ صرف بہ نفس نفیس شرکت فرماتے ہیں بلکہ مذکورہ اندھے ظلم پر لب کشائی تک کی زحمت گوارا نہیں فرماتے۔ وہی یہ ازھر ہے جس کے افتا خانے سے کبھی یہ فتویٰ بھی صادر ہوا تھا کہ ہوائی جہاز سے سفر کرنا مسلمانوں کے لیے اس لیے جائز نہیں ہے کہ جہاز قبرستان کے اوپر سے بھی گزر سکتا ہے اور اس سے قبروں کی بے حرمتی کا گناہ سرزد ہوگا۔

ایک بار پھر ہندستان آئیے اور دیکھیے کہ برادران وطن کی تعلیمی حساسیت کس قدر شدید اور ہماری بے حسی کس قدر اندوھناک ہے!! یو جی سی کی آفیشیل سایٹ کے مطابق، ہمارے ملک میں **789** یونیورسٹیاں، **37204** کالجز اور **11443** بڑے نجی تعلیمی ادارے ہیں یعنی ہمارے **57** ملکوں کی یونیورسٹیوں کی مجموعی تعداد کے مقابلے میں **185** یونیورسٹیاں اس ایک ملک میں زیادہ ہیں۔ اس سے صاف جھلکتا ہے کہ تعلیم میں ہمارا گراف عالمی طور پر کس قدر گرا ہوا ہے!!!

ولی عہدوں کی داستان

ممتاز میر

اموی بادشاہ عبد الملک بن مروان نے خاندان بنو امیہ کے استحکام کے لئے سلطنت کی تمام ذمے داریاں حجاج بن یوسف کو سونپ دی تھیں اپنی بہت سی خوبیوں کے باوجود حجاج بن یوسف تاریخ میں ایک ظالم و جابر حاکم کے طور پر جانا جاتا ہے۔ مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس نے ایک عورت کی فریاد پر اپنے لائق بھتیجے محمد بن قاسم کو ایک لشکر دے کر سندھ بھیجا تھا۔ اور محمد بن قاسم نے سندھیوں کے جسم ہی نہیں دل بھی فتح کئے تھے۔ دوسری طرف گورنر افریقہ موسیٰ بن نصیر بھی حجاج کے ہی آدمی تھے جن کے غلام طارق بن زیاد نے اسپین فتح کیا تھا۔

اموی سلطنت میں حجاج کے رسوخ کا یہ عالم تھا کہ اس نے بادشاہ عبد الملک سے سلیمان بن عبد الملک کو اپنا جانشین بنانے کی مخالفت کی تھی۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ عبد الملک کے بعد سلیمان تخت پر بیٹھے۔ مگر اس کی یہ خواہش پوری نہیں ہوئی۔ حجاج بن یوسف تو سلیمان بن عبد الملک کی تخت نشینی سے پہلے ہی فوت ہو گیا۔ مصیبت اس کے اعزہ و اقربہ اور اس کے مقرر کردہ حکام پر آئی۔

سلیمان نے محمد بن قاسم کو سندھ سے بلوا کر قتل کروا دیا اور موسیٰ بن نصیر کے آخری ایام افریقہ کی سڑکوں پر بھیک مانگتے گزرے۔ ان کے علاوہ بھی عالم اسلام کے بہت سے سپہ سالار اور دیگر حکام ایک ولی عہد کے انتقام کا شکار ہوئے۔ یہ **1300** برس پرانے ایک ولی عہد کی مختصر داستان تھی۔ مگر **1300** سالوں میں کچھ بھی نہیں بدلا۔ آج کے ولی عہد بھی ایسے کیا اس سے بھی بدتر ہوتے ہیں۔ نومبر **1963** میں پیدا ہونے والے جمال مبارک مصر کے سابق ڈکٹیٹر حسنی مبارک کے چھوٹے فرزند ہیں۔ باخبر ذرائع کہتے ہیں کہ حسنی مبارک کے زوال میں جمال مبارک کا بڑا حصہ ہے۔ پہلے تو ان کا مصری سیاست سے کچھ لینا دینا نہیں تھا۔ مگر یہ بات بڑی مشہور ہے کہ جو کھوٹا سکہ کہیں نہ چل سکتا ہو وہ سیاست میں چل جاتا ہے۔

حسنی مبارک نے بھی اپنے اس کھوٹے سکے کو فروری **2000** میں اپنی پارٹی کا جنرل سکریٹری بنا دیا۔ اب اسے قدرت کی ستم ظریفی کہیے کہ چند ماہ بعد جون **2000** میں شام کے حافظ الاسد انتقال فرما گئے اور ان کے شہزادے بشار الاسد ان کے جانشین قرار پائے۔ (دیکھئے اس ولی عہد نے شام کا کیا حال کر دیا ہے) یہ دیکھ کر مصر کے دونوں باپ بیٹوں کے دلوں میں بھی امنگیں جاگ اٹھیں۔ حسنی مبارک نے بھی جمال مبارک کو ولی عہد بنانے کی کوششیں شروع کر دی۔ فروری **2005** میں مصری دستور مین ایسی تبدیلی لائی گئی کہ جمال مبارک کی جانشینی کی راہ ہموار ہو سکے۔

جانشین بننے کے بعد جمال مبارک نے بدعنوانیوں میں اپنے باپ کے بھی کان کاٹنے شروع کر دیے۔ اس طرح دھیرے دھیرے اس نے حسنی مبارک کے زوال کو قریب لا دیا۔ **2011** میں دونوں باپ بیٹے اپنے انجام کو پہونچے۔ بالکل یہی رول سیف الاسلام قذافی نے اپنے ڈکٹیٹر باپ کرنل قذافی کے لئے لیبیا میں انجام دیا۔ سیف الاسلام قذافی لیبیا کے آمر کرنل معمر قذافی کے دوسرے فرزند تھے۔ یہ حضرت پیشے سے انجینئر تھے اور برطانیہ سے پی ایچ ڈی کے بھی دعویدار ہیں جو آج بھی مشکوک ہے۔ انھوں نے کبھی کوئی سیاسی عہدہ اپنے پاس نہیں رکھا۔ اور ہمیشہ اپنے باپ کے جانشین ہونے کی خبروں کو رد کیا۔ مگر یہ عملاً لیبیا کی دوسری طاقتور ترین شخصیت تھے۔ اور لیبیا کے وزیر اعظم کا کردار ادا کر رہے تھے۔ لیبیا **Weapons of Mass Destructions** یا نیوکلئر پروگرام کی بساط لپیٹنے میں سیف الاسلام قذافی ہی کا اہم کردار تھا۔ جس کی بنا پر عوام ان سے ناراض ہوئی۔ **1969** سے لیبیا کے اقتدار پر قابض کرنل معمر قذافی کا **2011** اقتدار کا ہی نہیں زندگی کا بھی آخری سال تھا جس میں سب سے زیادہ انٹرویوز اور سب سے زیادہ بیانات و اعلانات جناب سیف الاسلام قذافی ہی کے تھے۔

عوام یا باغیوں کو سب سے زیادہ دھونس اور دھمکیاں انھوں نے ہی دیں۔ اور یوں اپنے خاندانی اقتدار کے تابوت میں کیل ٹھونکنے میں بڑا سرگرم حصہ لیا۔ کچھ یہی رول احمد علی فرزند علی عبداللہ صالح نے یمن کے اقتدار سے اپنے باپ کا بستر گول کرنے میں ادا کیا۔ مگر محمد بن سلمان ولی عہد سلمان بن عبد العزیز شاہ سعودی عرب کی بات ہی کچھ اور ہے۔ شاہ سلمان بن عبد العزیز نے تخت اقتدار پر براجمان ہوتے ہی اپنے اس فرزند کو سعودی شاہی روایات کے بر خلاف نائب ولی عہد بنا دیا۔ یہی نہیں، یہ دنیا کے سب سے کم عمر وزیر دفاع بھی بنے۔ اب انھیں ولی عہد بننا تھا۔

اس کے لئے سعودی عرب کی کسی شخصیت سے رجوع ہونے کی بجائے یہ امریکی ارباب اقتدار سے رجوع ہوئے۔ ایک پاکستانی صحافی کے مطابق امریکیوں نے پوچھا کہ محمد بن نائف بھی تو ہمارا ہی آدمی ہے تم اس سے بڑھ کر ہمیں کیا دے سکتے ہو؟ جناب نے کہا کہ میں اقتدار میں آ کر اسرائیل کو تسلیم کر لوں گا۔ یوں محمد بن نائف کا پتہ کاٹ کر انھیں ولی عہد بنوا دیا گیا۔ سعودی عرب کی حالیہ گرفتاریوں کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہئے۔ مستقبل کا بادشاہ اپنے اقتدار کی متوقع رکاوٹوں کو دور کر رہا ہے۔ اور یہ ہماری تاریخ میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ خلافت تو ۱۳۵۰ سال پہلے ختم ہو گئی تھی۔ محلاتی سازشیں تو صدیوں سے ہماری تاریخ کا طرہ امتیاز ہیں۔ مغلیہ دار میں بھی ہمایوں کو اپنے اقتدار کے لئے اپنے بھائیوں سے لڑنا پڑا تھا۔ اورنگزیب عالمگیر جیسے شخص نے پہلے اپنے بھائیوں کا صفایا کیا تھا۔ ایک ترکی صحافی نے اپنے حالیہ مضمون میں لکھا ہے کہ وہ جلد ہی سعودی عرب میں **Palace Coup** ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ محمد بن سلمان جنھیں مغرب میں **MBS** کے نام سے جانا جاتا ہے، نے وزیر دفاع بنتے ہی سعودی عرب کو یمن کی جنگ مین دھکیل دیا جس نے سعودی معیشت کا بھٹہ بٹھا دیا۔ **34** یا **42** ملکوں کا فوجی اتحاد بھی محمد بن سلمان **Brain Child** ہے۔ جس کے مقاصد آج تک واضح نہیں ہیں۔ چند مہینوں پہلے قطر پر الزامات کی بوچھار بھی انہی شہزادے صاحب کا کمال ہے۔ اب یہ جناب سعودی عرب میں ماڈریٹ اسلام کی فصل اگانا چاہ رہے ہیں جس کے لئے وہ **500** ارب ڈالر کے اخراجات سے سعودی عرب میں ایک شہر بسا کر دنیا کو دکھائیں گے کہ ماڈریٹ اسلام کی ''برکتیں'' کیا ہوتی ہیں۔

آپ سوچئے کہ جو سعودی عرب آج کوڑی کوڑی کا محتاج ہو رہا ہے اس کے پاس ۵۰۰ ارب ڈالر کہاں سے آئیں گے؟ ظاہر ہے عالمی سود خوروں سے۔ اس کا انجام کیا ہوگا؟ ویسے انھوں نے سارے سعودی عرب کو ماڈریٹ اسلام سے روشناس کرانے کے لئے پرانے سعودی قوانین میں تبدیلیاں لانی شروع کر دی ہیں۔۔ پاکستانی صحافی لکھتے ہیں کہ جلد ہی شاہ سلمان کو چلتا کر دیا جائے گا۔ یا تو ریٹائرمنٹ کے ذریعے یا مار کر۔ اور پھر نئے خادم الحرمین شریفین کے مبارک ہاتھوں سے سعودی عرب کو بھی چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ اور تمام ہی خلیجی ریاستیں اسرائیل کی باج گزار بن کر رہیں گی۔ ہم بھی برسوں سے سعودی شاہی اقتدار کے خاتمے کی تمنا کر رہے ہیں مگر اس طرح نہیں۔ یہ تو وہ نقشہ ہے جو صیہونی مقتدرہ کا تیار کردہ ہے۔ ہم تو اللہ کی چالوں کے منتظر ہیں ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔

The Urdu Daily WATTAN

وطن

باقیات

101

جنہوں نے پورے جنگلات میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا اور ملی ٹنٹوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے کارروائی تیز کر دی گئی ہے۔ دفاعی ترجمان نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سوموار کی شام دیر گئے دوڈہ کے دیسہ جنگلات میں مسلح تصادم آرائی کی شروعات کے ساتھ ہی ابتدائی فائرنگ میں چار فوجی اور ایس او جی اہلکار شدید زخمی ہو گئے۔ جن کو اسپتال پہنچایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ بیٹھے۔ انہوں نے کہا کہ سوموار کو جنگلات میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد راشٹریہ رائفلز (آر آر) اور جموں وکشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ کے اہلکاروں نے دیسہ جنگلاتی علاقے میں دھاری گوٹے اور ارجلی میں مشترکہ محاصرہ اور تلاشی مہم شروع کی۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران وہاں گولیوں کا تبادلہ ہوا اور 20 منٹ سے زائد تک جاری رہنے والے فائرنگ کے تبادلے میں ایک افسر سمیت چار فوجی اہلکار اور ایک پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ جو بعد میں اسپتال میں دم توڑ بیٹھے۔ فوج کی 16 ویں کور، جسے وائٹ نائٹ کور بھی کہا جاتا ہے، نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر ایک پوسٹ میں کہ جنگلات میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری ہے اور اضافی دستے علاقے میں بھیجے گئے ہیں، آپریشن جاری ہے۔

102

ناتھ سنگھ نے آج صبح سی او اے ایس جنرل اپیندر دویدی سے بات کی۔ وزیر دفاع کو آرمی چیف نے زمینی صورتحال اور ڈوڈہ میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشن سے آگاہ کیا۔ اس دوران راجناتھ سنگھ نے جانوں کے ضیاع پر بھی افسوس کا اظہار کیا اور ڈوڈا جھڑپ میں مارے گئے فوجی جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے ایکس پر لکھا ”ڈوڈہ جموں میں انسداد دہشت گردی آپریشن میں ہمارے بہادر اور دلیر ہندوستانی فوج کے سپاہیوں کے نقصان پر گہرا دکھ ہوا ہے۔ میرا دل سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہے۔ ان کی جان ڈیوٹی کی لائن میں ہے، اور ہمارے فوجی دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے اور خطے میں امن وامان کی بحالی کیلئے پرعزم ہیں۔“ ادھر جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے بھی جاری تصادم میں جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا۔

103

بازار، بوٹہ کدل اور چھتی پادشاہی پر موڑ دیا جائے گا۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ ”لال چوک سے صورہ کی طرف جانے کا ارادہ رکھنے والے موٹر سائیکل یا اس کے برعکس ڈاکٹر علی جان روڈ کو اپنائیں اور زکورہ سے لال چوک کی طرف جانے والے موٹر سائیکل یا اس کے برعکس فارشور روڈ کو اپنائیں“۔ ایڈوائزری میں مزید کہا گیا ہے کہ گوجوارہ سے زیڈی بل کی طرف آنے والی گاڑیوں کو فردوس سینما سے ڈاکٹر علی جان روڈ سے سازگاری پورہ کی طرف موڑ دیا جائے گا اور لال چوک سے بادام واڑی کی طرف آنے والی گاڑیوں کو چھتی پادشاہی سے کاٹھی دروازہ کی طرف موڑ دیا جائے گا“۔

104

حسین بٹ ساکنہ شالا باغ زیڈی بل جس نے 13 جولائی کو دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی تھی، کی لاش نکال لی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاش کو ایس ڈی آر ایف نے دیکھا، جو پچھلے تین دنوں سے اس کی تلاش کر رہے تھے۔ ادھر پولیس نے اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

105

میں جان کر بہت افسردہ ہوں۔ ان بہادر سپاہیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے ہماری قوم کی حفاظت کرتے ہوئے اعلیٰ قربانیاں دیں۔ سوگوار خاندانوں کے ارکان کے ساتھ میری گہری تعزیت۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اپنے فوجیوں کی ہلاکتوں کا بدلہ لیں گے اور عسکریت پسندوں اور ان کے ساتھیوں کے بد عزائم کو ناکام بنائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا ”میں لوگوں سے کہتا ہوں کہ وہ عسکریت پسندی کے خلاف جنگ میں متحد ہو جائیں اور ہمیں درست معلومات فراہم کریں تاکہ ہم انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کو تیز کر سکیں اور دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کر سکیں“۔

106

سے لیس ہائی ٹیک سپیکٹرم ڈرونوں کا استعمال کرتے ہوئے کیا جا رہا ہے جو کئی کلومیٹر دور تک کی ویڈیوز کھینچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز اہلکاروں نے پہلے ہی علاقے کو گھیرے میں لے لیا تھا اور اس شخص کی تلاش کیلئے مشترکہ سرچ آپریشن کر رہے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں شام دیر گئے تک تلاشی آپریشن جاری تھا اور کہیں سے بھی کوئی قابل اعتراض مواد برآمد نہیں ہوا۔ ادھر حکام کے مطابق کٹھوعہ میں فوجی گاڑی پر حملے کے بعد سیکورٹی اقدامات بڑھا دیے گئے ہیں اور جموں اکھنور ہائی وے پر گاڑیوں کی بھی جانچ کی جا رہی ہے کیونکہ تلاشی مہم چلائی جا رہی ہے۔ جموں اکھنور ہائی وے کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے اور ہر چوکی پر سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ جس علاقے میں گھات لگا کر حملہ کیا گیا وہ بین الاقوامی سرحد کے ساتھ پرانے دراندازی کے راستے کا حصہ ہے، جسے حملہ آوروں نے دوبارہ فعال کر دیا ہے۔

107

ہو گئے ہیں اور ان دنوں وہ سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن چکا ہے۔ حکام کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ اس سال جنوری سے اب تک دو لاکھ سے زائد سیاحوں جن میں سیاحوں کے ساتھ ساتھ مقامی لوگ بھی شامل ہیں نے اس جگہ کا دورہ کیا ہے۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ کولگام، محکمہ سیاحت کشمیر، اہربل ڈیولپمنٹ اتھارٹی، فاریسٹ ڈویژن کولگام کی طرف سے گرمیوں، خزاں اور سرما کے کارنیوالوں، کھیلوں کی سرگرمیوں اور سوشل میڈیا کے ذریعے دو سال کی بڑے پیمانے پر مہم چلانے کے بعد بڑی تعداد میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ خیال رہے کہ اہربل کو ترقی دینے اور سیاحت کی صلاحیت کو بڑھانے کیلئے گزشتہ دو سالوں سے فیسٹیول کے انعقاد کے ذریعے اس کے فروغ کیلئے خصوصی کوششیں کی ہیں جس سے پچھلے سال سیاحوں کی تعداد دوگنی ہو گئی ہے اور توقع ہے کہ اس سال تین گنا ہو گی۔

108

دیتے ہوئے بتایا کہ زوجیلا کے پاس تھا کے قریب اس وقت حادثہ پیش آیا جب گاڑی سونہ مرگ سے زیرو پوائنٹ کی طرف جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوئی اور گہری کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں اس میں سوار چار سیاح شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ پیش آنے کے ساتھ ہی وہاں پولیس، فوج، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، آئی ٹی بی پی اور سی آر پی ایف نے بچاؤ آپریشن شروع کر دیا اور تمام افراد کو وہاں سے نکال کر اسپتال منتقل کیا گیا جہاں تین کی موت واقع ہوئی اور ایک اور مزید علاج کیلئے سکمز صورہ منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثے میں مرنے والوں کی شناخت چمپک داس (67)، تاندرا داس (44) اور مونالیشا داس (41) کے طور پر کی گئی ہے جو بھی بنگلورو کے رہنے والے ہیں، اور زخمیوں کی شناخت آدریجا خان (8) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حادثے میں تین افراد کی موت ہوئی ہے جو بنگلورو سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی اور تحقیقات جاری ہے۔

109

اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے زمینی سطح پر موجود فوجیوں کے ساتھ بات چیت کی اور سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ دورے کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے چنار کور نے ایکس پر لکھا ”لیفٹنٹ جنرل راجیو گھائی آرمی کمانڈر چنار کور نے کپوارہ کے کیرن میں سرحدی علاقوں میں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے آگے کے علاقوں کا دورہ کیا“۔ انہوں نے مزید لکھا ”جنرل گھائی نے آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے کیرن میں اگلے علاقوں کا دورہ کیا“۔ آرمی کمانڈر نے فوجیوں کی پیشہ وارانہ مہارت کو سراہا اور مشکل حالات میں آپریشنل تاثیر کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے میں ان کی انتھک کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے مزید لکھا ”چنار کور کمانڈر نے حفاظتی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے کیرن سیکٹر کپوارہ میں کنٹرول لائن کے ساتھ ساتھ فارورڈ پوسٹوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے فوجیوں پر زور دیا اور حوصلہ افزائی کی کہ وہ چوکس رہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایل او سی پر تمام دشمنانہ کوششوں اور سرگرمیوں کو روکا جائے اور انہیں ختم کیا جائے۔

110

۔ بجٹ اجلاس سے قبل پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس سے قبل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں سیاسی جماعتوں کے فلور لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ آل پارٹی اجلاس 11 بجے کو 21 جولائی 2024 کو مین کمیٹی روم، پارلیمنٹ ہاؤس انیکسی، نئی دہلی میں ہوگا۔ جس میں بجٹ اور دیگر معاملات کو لیکر تبادلہ خیال ہوگا۔ خیال رہے کہ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 22 جولائی 2024 کو شروع ہوگا اور حکومتی کاموں کی ضرورتوں کے پیش نظر یہ اجلاس 12 اگست 2024 کو ختم ہو سکتا ہے۔

111

سی ایف آئی آر میں ملوث ہونے کے باوجود اس نے اپنی ملک دشمن اور سماجی سرگرمیوں کو ٹھیک نہیں کیا جس کی وجہ سے اس کے خلاف پبلک سیفٹی ایکٹ لگا کر سنٹرل جیل سرینگر منتقل کیا گیا۔

112

علاوہ پارٹی کے اندرونی ذرائع کے مطابق بی جے پی کے سینئر لیڈر بھی 5 سے 14 اگست تک جموں وکشمیر کا دورہ کریں گے۔ دریں اثنا، مرکزی وزیر جی کے ریڈی اسمبلی انتخابات کیلئے بی جے پی کی تیاریوں کا جائزہ لینے اور ان کی تیاری کیلئے ایک دن کے دورے پر جموں پہنچ گئے ہیں۔ ریڈی پارٹی کے 500 سرکردہ قائدین بشمول ارکان پارلیمنٹ، سابق وزراء اور قانون سازوں، عہدیداروں، ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) کے چیئرپرسن اور ممبران، سابق بی ڈی سی چیئرپرسن، ضلع صدور اور انچارجز اور مورچہ کے صدور سے خطاب کریں گے۔ وزیراعظم کے دفتر (پی ایم او) میں مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ، بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری انچارج جموں وکشمیر ترون چگ اور یوٹی کے سربراہ رویندر رینا بھی میٹنگ سے خطاب کریں گے۔ پارٹی قائدین نے کہا کہ اجلاس میں اسمبلی انتخابات کیلئے پارٹی حکمت عملی وضع کی جائے گی۔

113

کرنے کیلئے آتے ہیں۔ اسی دوران عوامی مطالبہ کے جواب میں گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ کے ایک منسلک اسپتال ایم ایم اے بی ایم اسپتال جنگلات منڈی میں دو نئے رجسٹریشن کاؤنٹر قائم کیے گئے ہیں۔ اسپتال انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق جبڑواں کاؤنٹر او پی ڈی اور آئی پی ڈی دونوں مریضوں کی خدمت کریں گے، جس سے رجسٹریشن کے عمل کو مزید آسان اور موثر بنایا جائے گا۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اے ایچ جی ایم سی اننت ناگ، ڈاکٹر مظفر احمد شیروانی نے پرنسپل جی ایم سی اننت ناگ ڈاکٹر رخسانہ نجیب کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس بہتری کو آسان بنانے کیلئے ضروری افرادی قوت، لاجسٹک اور آئی ٹی کا سامان فراہم کیا۔ اسپتال کے ترجمان نے کہا کہ عام لوگوں اور مریضوں نے اس انتظامی اقدام کو سراہا ہے، جس کا مقصد رجسٹریشن کے عمل کو تیز تر اور آسان بنانا ہے۔

114

صدر جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے جج جسٹس تاشی ربستان کی تقرری پر خوش ہیں۔ اس ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدے کے فرائض جسٹس این کوٹیشور سنگھ، جموں وکشمیر کے چیف جسٹس اور لداخ ہائی کورٹ کے سپریم کورٹ آف انڈیا کے جج کے طور پر ترقی کے نتیجے میں ہیں۔ خیال رہے کہ حالیہ میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے جموں کشمیر اور لداخ کے ہائی کورٹ سمیت ملک کے دیگر حصوں میں چیف جسٹسوں کی تعیناتی کی سفارش مرکزی حکومت کو بھیجی تھی جس کے بعد آج فیصلہ آیا۔

FROM THE Office OF ADVOCATE TAWSEEF MANZOOR BHAT

ROOM NO. 204 PETITION WRITERS BLOCKS DISTRICT COURT MOMINABAD BATAMALOO SGR

In the case of

1. MANZOOR AHMAD BHAT
2. SHABIR AHMAD BHAT
3. MOHAMMAD AYOUB BHAT

ALL SONS OF LATE MOHAMMAD RAMZAN BHAT

ALL R/OS OF SUMMER BUGH TEHSIL B.K PORA DIST BUDGAM.

...[Caveators]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE Office OF ADVOCATE SHOAIB HUSSAIN & ASSOCIATES

In the case of

1 . GHULAM RASOOL SHEIKH S/O LATE ABDUL GANIE SHEIKH R/O TANTRAYPORA PALHALLAN PATTAN

...[Caveator]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

I SARWAT UL ISLAM S/O FEROZ AHMAD MOTA R/O CHAMMERDOORI NEAR DASIL MASJID ZAINA KADAL SRINAGAR 190002 HAS LOST MY DRIVING LICENCE UNDER NO. JK01 20240001668 WHILE TRAVELLING FROM ZAINA KADAL TO NAWAB BAZAR SGR. NOW I HAVE APPLY FOR DEPULICATE OF LICENCE IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION INT HIS REGARD HE /SHE MAY CONTACT RTO OFFICE SGR WITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

PUBLIC NOTICE

I BITTY KOUR D/O BABU SINGH R/O SINGH PORA ANANTNAG J&K HAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAR CARD AS MY NAME AS BATI KAUR INSTEAD OF BITTY KOUR . NOW I WANT TO CHANGE IT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITH 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

Government Of Jammu and Kashmir

Office of the Zonal Education Officer Imamsahib Shopian

NO. ZEO/IM/24/528 Date 13/07/2024

Subject: Provisional/ Tentative Selection List of the candidates for the contractual post of Helper/AAYA under ECCE for the year 2024-25 for PS Voterpora advertised vide this office notification no. ZEO/IM/24/502 Dated 03/07/2024

Reference: SPD reference letter no. Edu/PD/SmS/ECCE/Helpers/1861-1906/2023-24 Dated 06/06/2023

CEO Shopian's Order no. CEO/Spn/SmS/ECCE/23/191-197 Dated 13/06/2023

SPD reference letter no. Edu/PD/SmS/ECCE/AAYA/4517-41/2024-25 Dated 23/04/2024

NOTIFICATION

Whereas, the undersigned invited applications for the engagement of AAYAS under ECCE for the year 2023-24 vide this office notification no. ZEO/IM/23/391 Dated 24/06/2023 in the selected schools and Government Primary School Voterpora was one of them.

Whereas, the undersigned did not receive any application from the village Voterpora for the engagement of AAYA for the year 2023-24

Whereas, in pursuance to the communication from Directorate of SAMAGRA SHIKSHK, J&K vide no. Edu/PD/SmS/ECCE/AAYA/4517-41/2024-25 Dated 23/04/2024, the undersigned issued re-advertisement notification vide no. ZEO/IM/24/502 Dated 03/07/2024 whereby applications were invited for the engagement of AAYA for Government Primary School Voterpora under ECCE for the year 2024-25.

Whereas a committee was constituted by the office of the undersigned vide no. ZEO/IM/24/525 Dated 10/07/2024 for accomplishing the engagement process of AAYA/Helper for Government Primary School Voterpora under ECCE for the Year 2024-25 advertised vide this office notification no. ZEO/IM/24/502 Dated 03/07/2024

Whereas, the said committee, upon careful scrutiny of the applications and prepared the provisional selection list in accordance with the guidelines issued by the Directorate of SAMAGRA SHIKSA, J&K for engagement of AAYAs vide Society Order no. 07 of CHIRAG-2023 Dated 09/01/2023 with subsequent FAQs issued vide no. Edu/PD/SmS/Quality/Library/1975/2023-24 Dated 08/06/2023 and amendments made in the previous order ibid, vide Society Order no. 150-Chirag of 2023 Dated 21/09/2023.

Now therefore, the provisional selection list of the candidate for 01 post of AAYA at PS Voterpora, advertised vide notification issued vide no. ZEO/IM/24/502 Dated 03/07/2024 is hereby notified as follows:

S.no.	Name of the candidate	Parentage	Date of Birth	Qualification	School for which engaged
01	SHABNAM ARA	D/O MOHD ISMAIL SHEIKH W/O JAVAID AHMAD NAIKOO	01/01/1987	10+2	PS VOTERPORA

It is further notified that:

(I) The Provisional Selection List shall be subject to the production of documents by the selected candidate.

(II) This is a Provisional List and shall be subject to the change(s) as per the objections as may be received against it and mere figuring in it shall not confer any right to selection which shall be finalized after examination of the objections based on merit.

(III) In case any candidate/s is aggrieved with this Provisional Selection List, she may represent before the office of the undersigned in order to put the grievance before the designated committee constituted by the Chief Education Officer, Shopian vide order no. CEO/SPN/SmS/ECCE/23/191-197 Dated 13/06/2023 within 05 days from the date of this notification beyond which no claim shall be entertained.

Sd/- Zonal Education Officer
Imamsahab

DIPK-2953/24
Dtd. 15-07-2024

Union Territory of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PMGSY DIVISION BANDIPORA

NOTICE INVITING TENDERS

E-NIT No. 03/EE/PMGSY/Bpr/e-NIT/2024-25 Dated:-13-07-2024

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu and Kashmir e-tenders are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with Union Territory of J&K, CPWD, Railways, MES and other State/Central Governments for each of the following works :-

S.No	Name of work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	T&D	Class
1.	Crash Barrier on Road from T018 Dawar Tulail Kaspot to Refugee-II, Package No. JK03-297	49.993	1100	100000	45 days	25-07-2024 at 11:00 Am	A & B

Position of AA : Accorded

Position of T.S : Accorded

Major Head of Account : SH-2181 of Capex Budget 2024-25.

The important dates and time are as under:

1.	Date of issue of tender notice	13-07-2024
2.	Date of Downloading Bid	14-07-2024 from 10:00 AM
3.	Bid submission start date	14-07-2024 from 11:00 AM
4.	Bid submission end date	24-07-2024 upto 4:00 PM
6.	Date & time of opening Technical Bids (Online)	25-07-2024 11:00 AM

1. Cost of Bid Form (non-refundable) should be submitted only in form of e-challan/treasury challan/receipt.
2. Availability of Bid Document and mode of submission: The bid documents are available online and bids should be submitted online on website www.pmgsytendersjk.gov.in. The bidders are required to register in the website which is free of cost. For submission of bids, the bidder is required to have valid Digital Signature Certificate (DSC) from one of the authorized Certifying Authorities (CA). "Aspiring bidders who have not obtained the user ID and password for participating in e-tendering in PMGSY may obtain the same from the website: www. pmgsytendersjk.gov.in Digital signature is mandatory to participate in the e-tendering. Bidders already possessing the valid digital signature issued from authorized CAs can use the same in this tender.
3. Bids must be uploaded along with Scanned copy of cost of Tender Document as mentioned in column 4 in shape of e-challan/treasury challan to MH 0059-PWD (Revenue) and scanned copy of Bid Security/Earnest Money both favouring Executive Engineer PMGSY Division Bandipora. The bid security/earnest money in the form of Bank Guarantee shall be valid for a period not less than 120 days after the deadline date for bid submission.

Sd/-Executive Engineer
PMGSY (JKRRDA)Division
Bandipora

DIPK-2962/24
Dtd. 15-07-2024

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

Subject: - 1. Upgradation of Infra structure for ENT Extension Block at SMHS, Hospital, Srinagar by way of Design, Supply, Installation, Testing & Commissioning of Modular OTS for ENT Extension Block at SMHS, Hospital, Srinagar

2. Upgradation of Infra structure for ENT Extension Block at SMHS, Hospital, Srinagar by way of Supply, Installation, Testing & Commissioning of 250 Ltr Capacity Semi automatic Autoclave for ENT Extension Block at SMHS, Hospital, Srinagar.

3. Upgradation of Infra structure for ENT Extension Block at SMHS, Hospital, Srinagar by way of Supply, installation, testing and commissioning of Radiators of different capacities complete with inlet outlet valves, air purge valves and fittings at ENT Extension Block at SMHS, Hospital, Srinagar

Ref :-This office e- NIT no: M&HDS/TS/2024-25/15/e-tendering Dated 21.06.2024

EXTENSION

In view of no/poor response and representation(s) received from various bidders, the Critical dates of above subject work(s) tendered vide above referred e-NIT are extended as follows: -

S. No	Description	Date and Time
1.	Last Date of Bid Submission	22.07.2024 (12:00 hrs)
2.	Date of Bid Opening	22.07.2024 (14:00 hrs)

All other Terms and Conditions of the NIT shall remain the same.

Sd/- Executive Engineer,
Mechanical & Hospitals Division, Srinagar

DIPK-3049/24
Dtd. 16-07-2024

غارت گرِ ایمان تباہی پہ اڑے ہیں

تحریر

عبدالرشید طلحہ نعمانی

آج سے تقریباً ساڑھے چودہ سو سال پیشتر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف فتنوں کے حوالے سے جو پیشین گوئیاں امت کو دی ہیں اور جن کی سنگینی و خطرناکی سے ملت کو ڈرایا ہے احادیث مبارکہ میں اس کے لیے کئی ایک الفاظ وارد ہوئے ہیں۔ جیسے کہیں آپ نے فرمایا کہ بارش کے قطروں کی طرح دمادم فتنوں کا نزول ہوگا، کہیں ارشاد ہوا کہ تاریک ترین رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے آسمان سے اتریں گے، کہیں ان کی زہرناکی وہولناکی کو اس طرح بیان فرمایا کہ صبح کے وقت ایک شخص مسلمان ہوگا اور شام ہوتے ہوتے کافر ہو جائے گا وغیرہ۔ غرض قرب قیامت ان گنت فتنے نازل ہوں گے، مگر ان تمام فتنوں میں ایمان سوز فتنہ وہ ہوگا جو آناً فاناً مسلمانوں کو راہ حق سے منحرف اور دین حنیف سے برگشتہ کردے گا اور یہ فتنہ جھوٹے مدعیان نبوت کا ہوگا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "میری امت میں تیس (30) جھوٹے پیدا ہوں گے ان میں سے ہر کذاب کو گمان ہوگا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔" (ترمذی، السنن، کتاب الفتن، باب: ماجاء لاتقوم الساعۃ حتی یخرج کذابون) اس حدیث کی روشنی میں علماء امت کا اس پر اتفاق ہے کہ اگر کوئی شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت یا رسالت کا دعویٰ کرے خواہ کسی معنی میں ہو۔ وہ کافر، کاذب، مرتد اور خارج از اسلام ہے، نیز جو شخص اس کے کفر وارتداد میں شک کرے یا اسے مومن، مجتہد یا مجدد وغیرہ مانے وہ بھی کافر ومرتد اور جہنمی ہے۔

برصغیر میں دعویٰ نبوت:

یوں تو جھوٹے مدعیان نبوت کا ناپاک سلسلہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حین حیات ہی سے شروع ہو چکا تھا، مگر برصغیر میں انکار ختم نبوت کے اس فتنے کا آغاز سن 1857 کی جنگ آزادی کے بعد ہوا جس کا پس منظر کچھ اس طرح ہے کہ جب انگریزوں نے اپنے جبرو استبداد اور ظلم وتشدد کے آگے مسلمانوں کے جذبۂ جہاد کی فراوانی اور شوق شہادت کی قوت لاثانی کا مشاہدہ کیا تو انہیں اندازہ ہوگیا کہ وہ جنگ وجدل کے راستے مسلمانوں کو نیست ونابود نہیں کر سکتے؛ اس لیے انہوں نے پینترا بدلا اور چال یہ چلی کہ سب سے پہلے ایک ایسی موزوں، وفادار اور ذی اعتبار شخصیت کا انتخاب کیا جائے جو ایک طرف برطانوی حکومت کے استحکام وترقی کے لیے ہمہ تن کوشاں اور اس کی عمل داری کے تحفظ میں مستقل سرگرداں رہے اور دوسری طرف مذہبی چولہ پہن کر مسلمانوں کا اعتماد بٹورنے اور تحریک آزادی سے انہیں دور رکھنے میں نمایاں کردار ادا کرے۔

برطانوی شہ دماغوں نے ہندوستان سے ایسے شخص کے انتخاب کی ہدایت جاری کی اور ان کے معیار کے مطابق قرعہ فال قادیان ضلع گورداس پور کے رہائشی مرزا غلام احمد قادیانی کے نام نکلا جس نے حکومت برطانیہ کی پشت پناہی میں بہ تدریج مجدد، مہدی، مسیح اور نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور ہزاروں مسلمانوں کو مرتد بنانے میں برطانوی ہدف کے مطابق غیر معمولی کردار ادا کیا۔ اس فتنے کے اثرات ایک طویل زمانہ گزر جانے کے بعد بھی آج تک گاؤں دیہات میں دیکھے جا رہے ہیں۔

یہی فتنہ امت کے لیے کیا کم تھا کہ دربھنگہ، بہار کے موضع عثمان پور سے تعلق رکھنے والے شکیل بن حنیف کا فتنہ شروع ہوا اور بڑی تیز گامی کے ساتھ ملک کے طول وعرض میں پھیلتا چلا گیا، شکیل بن حنیف نے بھی غلام احمد قادیانی کی طرح اس بات کا دعویٰ کیا کہ وہ ایک وقت مہدی بھی ہے اور مسیح بھی۔ ظاہر ہے کہ یہی ایک بات اس کے جھوٹا ہونے کے لیے کافی ہے؛ کیوں کہ احادیث سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ دو الگ الگ شخصیات ہیں۔ غرض علماء امت اور پاسبانان وراثت نبوت نے اس فتنہ کی سرکوبی میں تن من دھن کی بازی لگادی اور ابھی اس اہم کاز میں مصروف ہی تھے کہ یکایک ڈیڑھ دو ماہ قبل پڑوسی ملک کے احمد عیسیٰ نامی فتنہ نے سر ابھارا اور سوشل میڈیا پر دعویٔ نبوت کے ذریعہ ایک بھونچال پیدا کردیا۔

احمد عیسیٰ نے شان رسالت میں سنگین جسارت اور گستاخی کرتے ہوئے کہا:

"یہ جو کہا جا رہا ہے کہ محمد آخری رسول تھا، محمد آخری نبی ہے، سب کا سب جہالت ہے، بکواس ہے، بالکل بے بنیاد ہے، گمراہی ہے، جس کا حق کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اور جو کچھ بھی آج ختم نبوت کے نام سے کیا جا رہا ہے یہ سب کا سب جہالت ہے، اگر دنیا کی کوئی طاقت محمد کو آخری نبی ثابت کردے تو میں جو سزا کہیں گے بھگتنے کے لیے تیار ہوں، اس میں کھول کھول کر واضح کردیا گیا ہے کہ محمد نہ آخری رسول تھا نہ آخری نبی تھا، آخری رسول تو بہت بعد کی بات ہے، آپ لوگ کہتے ہو کہ محمد ہمارا رسول ہے، محمد آپ کا رسول ہی نہیں ہے، محمد کو آپ کے لیے بھیجا ہی نہیں گیا، محمد نہ تو آپ کی زبان میں تھا نہ تو آپ میں بھیجا گیا اور نہ آپ کے لیے بھیجا گیا، جس کے رسول ہونے کا تم دعویٰ کرتے ہو وہ تمہارا رسول ہی نہیں ہے۔"

عدنان عرف احمد عیسیٰ کون؟:

احمد عیسیٰ ملعون کا اصل نام عدنان نذیر ارائیں ہے جو پاکستان کے صوبہ گجرات کے چناب شہر کے ایک گاؤں کھتانہ کا رہائشی ہے، یہ ابتداء ہی سے غلط کاریوں میں مبتلا تھا، اس کے گاؤں کے کچھ جوانوں نے اس کے ساتھ غلط کاری کی جس پر اس کے والد نے ان جوانوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کی دھمکی دیتے ہوئے ان سے آٹھ لاکھ روپے وصول لیے، عدنان نذیر عرف احمد عیسیٰ کا والد ریلوے اسٹیشن پر قلفی بیچا کرتا تھا، احمد عیسیٰ کچھ عرصہ کے بعد اسپین چلا گیا اور وہاں قادیانیوں کے ساتھ شامل ہوگیا، اس کے بعد اس کے والد کا انتقال ہوا تو وہ پاکستان واپس چلا آیا، والد کے انتقال پر گاؤں کے امام نے اس کی نماز جنازہ پڑھانے سے یہ کہہ کر انکار کردیا کہ ہوسکتا ہے کہ یہ شخص قادیانی ہے، پھر 8/نومبر 2018ء کو احمد عیسیٰ اسپین چلا گیا اور وہاں اس نے اپنی پہلی ویڈیو کلپ کو اپلوڈ کیا جس میں اس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے، جب اس کے گاؤں والوں کو اطلاع ملی کہ اس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے تو لوگ اس کے گھر پہونچے جہاں صرف اس کی والدہ اور بہنیں تھیں، پھر لوگ اس کے سسرال لالہ موسیٰ گئے وہاں بھی وہ موجود نہیں تھا، 10/نومبر 2018ء کو اس کا بھائی نوید نذیر احمد عیسیٰ کی بیوی اور اس کے بچوں کو لے کر اسپین فرار ہوگیا۔

یہ عدنان نذیر عرف احمد عیسیٰ کذاب کی مختصر روداد ہے، بھلا جو شخص بچپن ہی سے غلط کاریوں میں مبتلا رہا ہو اور جس کا کیریکٹر شروع ہی سے داغدار ہو اسے نبوت سے کیا سروکار ہو سکتا ہے؟ حضرات انبیاء کرام کا کردار روز اول ہی سے انتہائی بے داغ ہوتا ہے، احمد عیسیٰ دراصل یہودیوں کا آلۂ کار ہے، جو دولت اور شہرت کی خاطر صہیونیوں کی انگلیوں پر ناچ رہا ہے، احمد عیسیٰ کے صہیونیوں سے تعلق کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ اس نے اپنے چینل کا نام نبا 7 رکھا ہے، کہا جاتا ہے کہ عبرانی زبان میں نبا کے معنی پیشین گوئی کرنے والے کے ہیں۔ (ایک نئے کذاب کا فتنہ از مولانا سید احمد ومیض ندوی)

نزول عیسیٰ کا عقیدہ اور اہل سنت کا موقف:

قیامت کی علامات کبریٰ میں سے ایک علامت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نازل ہونا بھی ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، اللہ کے وہ جلیل القدر پیغمبر ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت خاصہ سے بغیر باپ کے پیدا کیا جس طرح سیدنا حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے پیدا کیا تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ یہود نے انتہا درجے کی دشمنی کی، حتی کہ آپ علیہ السلام کو شہید کرنے کا ارادہ کیا اور آپ علیہ السلام کے گھر کا محاصرہ کیا؛ مگر اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر زندہ اٹھالیا اور ان کے ایک آدمی پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شبیہ ڈال دی جسے انہوں نے پھانسی پر چڑھا دیا۔ قرآن مجید کی آیات کے عین مطابق اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ رب العزت نے قتل سے محفوظ رکھ کر زندہ آسمان پر اٹھالیا، پھر وہ آخری دور میں قیامت کے قریب دمشق کی جانب مشرق میں سفید منارے کے پاس اتریں گے۔ احادیث طیبہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ کا نزول دجال کے خاتمے، دنیا سے یہودیت ونصرانیت اور اُن کے آثار تک کا قلع قمع کرنے اور امن عالم کو بحال کرنے کے لئے ہوگا۔ اس حوالے سے چند روایتیں ملاحظہ فرمائیں!

جناب نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے عنقریب تم میں ابن مریم نازل ہوں گے' احکام نافذ کرنے والے' عدل وانصاف کرنے والے بن کر' وہ صلیب کو توڑ ڈالیں گے' خنزیر کو قتل کریں گے' جزیہ موقوف کردیں گے اور اس قدر مال لٹائیں گے کہ اس کو قبول کرنے والا کوئی نہیں ہوگا' حتی کہ ایک سجدہ کرنا دنیا اور مافیہا سے بہتر ہوگا' اور تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھو: " وان من اھل الکتب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ" "اہل کتاب میں سے ہر شخص حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا۔" (صحیح البخاری)

ایک اور روایت میں رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: معراج کی رات میری ملاقات حضرت ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام سے ہوئی، قیامت کا تذکرہ آیا، تو سب سے پہلے حضرت ابراہیم سے دریافت کیا گیا، انہوں نے فرمایا کہ: مجھے اس کا علم نہیں۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا گیا، انہوں نے بھی یہی جواب دیا، پھر حضرت عیسیٰ سے سوال ہوا، انہوں نے فرمایا: قیامت کے وقوع کا وقت تو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں، البتہ میرے رب عزوجل کا مجھ سے ایک وعدہ ہے اور وہ یہ کہ دجال اکبر خروج کرے گا تو اس کو قتل کرنے کے لئے میں اتروں گا، وہ مجھے دیکھتے ہی رانگ کی طرح پگھلنا شروع ہوگا، پس اللہ تعالیٰ اسے میرے ہاتھ سے ہلاک کردیں گے۔ یہاں تک کہ شجرو حجر پکار اٹھیں گے کہ: اے مومن! میرے پیچھے کافر چھپا ہوا ہے اسے قتل کر! پس میں دجال کو قتل کردوں گا اور دجال کی فوج کو اللہ تعالیٰ ہلاک کردے گا۔ پھر لوگ اپنے علاقوں اور وطنوں کو لوٹ جائیں گے۔ تب یاجوج ماجوج نکلیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑے ہوئے آئیں گے، وہ مسلمانوں کے علاقوں کو روند ڈالیں گے،

اسلام: امن وسلامتی کا داعی

حافظ محمد ہاشم قادری مصباحی

اللہ رب العزت مالک ارض وسماء کا یہ خاص کرم اولاد آدم پر ہے کہ انہیں اپنی پیدا کردہ تمام مخلوق پر برتری اور افضلیت عطا فرمائی اور ان کے اندر ایسی صلاحیتیں وقابلیت رکھی کہ جن سے تسخیر عالم کرسکیں، انسانی شرافت اور بزرگی کو اس طرح بھی بتایا گیا ہے چنانچہ ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا واقعہ قرآن مجید اور دیگر آسمانی کتب میں موجود ہے پھر بنی آدم کی پیدائش کا مقصد بھی قرآن مجید میں موجود ہے۔ تمام مخلوقات میں انسان سب سے مکرم ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰھُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰھُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰھُمْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا (القرآن، سورہ بنی اسرائیل-۱۷، آیت نمبر ۷۰)

(ترجمہ) اور بے شک ہم نے اولاد آدم کو عزت دی اور ان کی خشکی اور تری میں سوار کیا اور ان کو ستھری چیزیں روزی دیں اور ان کو اپنی مخلوق سے افضل کیا (کنزالایمان)، اور ہم نے انسانوں کو عزت وکرامت کا تاج پہنایا اور بحر وبر میں اسے غلبہ دیا۔ اور انسانی صورت کو حسن وجمال سے آراستہ کیا۔

قرآن مجید میں ہے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَکُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَکُمْ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ (القرآن: سورہ التغابن-۶۴، آیت نمبر ۳) (ترجمہ) اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرنا ہے۔ انسان رب کائنات کی سب سے خوبصورت مخلوق ہے، سب حیوانوں سے برتر وافضل ہے اسی لیے مذہب اسلام نے انسانوں کو عظمت سے سرفراز کیا اسلام ہی رب کائنات کا سچا دین ہے جو اپنی حقیقی شکل میں آج بھی موجود ہے اور قیامت تک رہے گا۔ اور اس کے قوانین واصول اسی خالق ومالک کی طرف سے ہیں جس نے انسان اور تمام کائنات کو پیدا فرمایا۔ اسلام ایک آفاقی مذہب ہے۔ رب العالمین کا آخری دین ہے۔ اللہ رب العزت اسے پسند فرماتا ہے۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ۔ ترجمہ: بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔ دین اسلام کامل بھی ہے۔ انسانی زندگی کی تمام ضرورتوں کی تکمیل اسلام میں ہے۔ اسلام کی فطرت میں سلامتی اور صلح کا جوہر موجود ہے۔ نابرابری، خوف ودہشت کو ختم کرنے کے لئے مذہب اسلام آیا۔ انسان قابل احترام ہے۔ انسانیت کے ناطے ہر آدمی کے ایک دوسرے پر کچھ حقوق ہیں اور ہر آدمی ایک دوسرے کے لئے قابل احترام اور لائق عزت ہے۔ تمام مخلوق اللہ کی عیال ہیں اور تمام مخلوق میں خدا کا سب سے زیادہ وہ پیارا ہے جو اس کے کنبے کو زیادہ نفع پہنچائے۔ (طبرانی جلد ۳، صفحہ ۶۵ مطبوعہ قاہرہ) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: الناس عیال اللہ۔ سارے لوگ ایک کنبہ ہیں۔ (صحیح مسلم، کتاب العتق، صفحہ ۶۱۹، اسلام اور امن عالم صفحہ ۱۹، ۳۴)

بلاوجہ کسی انسان کو تکلیف نہ دی جائے گی اور کسی کی جان ومال کو نقصان نہ پہنچایا جائے گا۔ کسی شرعی جواز کے بغیر کسی سے سخت کلامی، ترش روئی نہیں کی جائے گی۔ شرعی سزاؤں یا جنگوں کے جواز کے سوا کسی حال میں کسی کو کوئی تکلیف نہیں دی جائے گی۔ انسانوں پر رحم ومروت کا برتاؤ کرنے کی تعلیم اسلام دیتا ہے۔ اسلام میں تعصب وتشدد نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا: جو بلاوجہ جنگ کرے اور تعصب کی جانب بلائے یا تعصب کی بنیاد پر غصہ کرے وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (سنن ابن ماجہ جلد ۲، صفحہ ۴۷۲)

ابن ماجہ کتاب الفتن میں ہے، حضرت فسیلہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں۔ ان کے والد نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا: یا رسول اللہ! کیا اپنی قوم سے محبت رکھنا بھی تعصب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں، بلکہ ظلم میں اپنی قوم کی مدد کرنا تعصب ہے۔ ان فرامین مصطفوی نے اسلامی معاشرہ سے فاسد اور جاہل تعصب کو باطل قرار دیا۔ بیسویں صدی میں اقوام متحدہ (uno) نے اسلامی اثرات کے تحت جن قوانین کو بنایا وہ تو اسلام نے چودہ سو سال پہلے ہی مرتب کردیا تھا اور نہ صرف مرتب کیا بلکہ نافذ کرکے ایک دور کو تاریخ عالم کا حقیقی پرامن دور ثابت بھی کردیا۔ اسلام نے ہی نفرت بھری دنیا میں امن وسلامتی کے پیغام کو عام کیا۔ دور حاضر کے ذرائع ابلاغ (media) دہشت گردی کا لفظ بہ کثرت استعمال کررہے ہیں۔ مغربی میڈیا اور اسلام دشمن نظریات والی تنظیمیں اور بعض سیاسی عناصر پوری طاقت سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کررہے ہیں کہ (نعوذ باللہ) دہشت گردی کا رشتہ اسلام سے ہے۔ پوری طاقت جھونک دی ہے اس پروپیگنڈہ (propaganda) کو پھیلانے میں۔ جبکہ تشدد، قتل وغارتگری اور اسلام میں آگ پانی جیسا بیر اور دوری ہے۔ جہاں تشدد ہو وہاں اسلام کا تصور نہیں کیا جاسکتا ہے۔ جہاں اسلام ہو وہاں تشدد نہیں ہوسکتا۔ اسلام امن وسلامتی کا سرچشمہ اور انسانوں کے مابین محبت اور خیرسگالی کو فروغ دینے والا مذہب ہے۔ خود رب کریم اس بابت ارشاد فرماتا ہے: یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ۔ ترجمہ: اے ایمان والو، اسلام میں پورے داخل ہو اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (القرآن، سورۃ البقرہ، آیت ۲۰۸) دوسری جگہ اس طرح حکم دیتا ہے۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا۔ ترجمہ: اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے سنوارنے کے بعد (القرآن سورۃ الاعراف، آیت ۵۶، کنزالایمان) یعنی حضور نبی کریم ﷺ کی برکت سے زمین میں ایمان وتقویٰ عدل وانصاف قائم ہوگیا تو تم کفر وشرک اور ظلم وستم نہ کرو۔ معلوم ہوا اگرچہ فساد پھیلانا بہر حال برا ہے۔ مگر جہاں اصلاح ہو چکی ہو وہاں فساد پھیلانا زیادہ برا ہے۔

فساد پھیلانا ناقابل معافی جرم ہے:

تشدد کا خمیر ظلم وجبر ناانصافی کے وحشت سے اٹھتا ہے اور خون ریزی، قتل وغارتگری سے اس کی کھیتی سیراب ولہلہاتی ہے اور اس کے چیمپئن یہود ونصاریٰ ہیں جنھوں نے اپنے نبیوں کو بھی نہیں چھوڑا۔ ہمیشہ قتل وغارتگری کا بازار گرم کیا اور اب بھی کررہے ہیں۔ دنیا دیکھ رہی ہے امن کے نام پر پوری دنیا میں داداگیری کررہے ہیں۔ لیبیا، عراق، شام سے لے کر افغانستان تک معصوموں پر بمباری کرنا، اسپتالوں، شادی کی محفلوں اور اسکولوں میں لاکھوں لوگوں کو دردناک موت کی نیند سلادینا اور الٹا پروپیگنڈہ کرنا کہ دہشت گردوں کو مار رہے ہیں۔ ان یہود ونصاریٰ کے قتل وغارتگری کے بہت سے واقعات تاریخ میں موجود ہیں۔ قارئین کرام ملاحظہ فرمائیں قرآن واحادیث سے ان کی کارستانیاں۔ ابی ابن حاتم سلسلہ سند حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل نے ایک دن میں ۴۳ نبیوں اور ۱۷۰ ارنیک لوگوں کو قتل کر دیا جو ان کو امر بالمعروف (نیکی کی دعوت اور برائی سے روکنے کا کام) کیا کرتے تھے۔ وہیں وہب بن منبہ کی ایک روایت ہے کہ جب یہودیوں نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو قتل کردیا تو اس کے بعد آپ کے والد بزرگوار حضرت زکریا علیہ السلام کو قتل کرنے دوڑے۔ حضرت زکریا علیہ السلام دوڑ کر ایک درخت کے شگاف میں گھس گئے۔ یہودی تعاقب کررہے تھے۔ شیطان نے بتادیا یہاں چھپے ہیں۔ یہودیوں نے درخت پر آرا چلادیا۔ درخت کے ساتھ حضرت زکریا علیہ السلام کے بھی دو ٹکڑے ہوگئے۔ (حضرت زکریا علیہ السلام نے آہ بھری، اللہ نے فرمایا آہ بھروگے تو صالحین میں سے نام کٹ جائے گا، لہٰذا آپ چپ ہوگئے) یہ ہے یہود ونصاریٰ کا ظلم وتشدد، قتل وغارتگری کہ اپنے نبیوں تک کو قتل کیا تو ان کو بوڑھوں، بچوں، بیوہ عورتوں کی آہ سے کیا مطلب۔ یہ جھوٹے اور مگرمچھ کے آنسو بہاتے ہیں۔ امن کے نام پر تیل کی دولت، معدنیات کی دولت پر قبضہ کرو خونریزی کا بازار گرم کرو اور میڈیا کے ذریعہ الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے پر عمل کرکے اسلام کو، مسلمانوں کو بدنام کرو پر عمل کررہے ہیں۔ یہی کام ہمارے ملک کی میڈیا اسلام دشمن جماعتیں آر ایس ایس، عیسائی مشنریاں وغیرہ وغیرہ کررہی ہیں۔ افسوس اس بات پر ہے آج ہماری نوجوان نسل کو اسلامی تعلیمات کی جانکاری نہ ہونے کے برابر ہے۔ وہ لوگ بھی اس جھوٹے پروپیگنڈے کا شکار ہو رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے خوب زور وشور سے اس کا جواب دیا جائے۔ ہندی انگریزی میڈیا میں اس کا جواب ضروری ہے اہل علم سے اس پر توجہ اور کچھ کرنے کی گزارش ہے۔ اسلام میں تو ایک انسان کی جان بچانا ساری انسانیت کو بچانا بتایا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ کَتَبْنَا عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَکَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا وَمَنْ اَحْیَاهَا فَکَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا وَلَقَدْ جَآءَتْھُمْ رُسُلُنَا بِالْبَیِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ کَثِیْرًا مِّنْھُمْ بَعْدَ ذٰلِکَ فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ۔

ترجمہ: اس سبب سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کئے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو بچایا (جلایا) اس نے سب لوگوں کو جلایا اور بے شک ان کے پاس ہمارے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ آئے پھر بے شک ان میں بہت اس کے بعد زیادتی کرنے والے ہیں۔ (القرآن سورۃ مائدہ، آیت ۳۱-۳۲ کنزالایمان) معلوم ہوا کہ جو سزا ایک قتل کی ہے وہ بہت سے قتلوں کی ہے۔ یعنی دوزخ اور غضب الٰہی موت سے بچایا بھوک سے مر رہا تھا کوئی مار رہا تھا بچالیا سب صورتوں میں ثواب ہے۔ نبیوں کی اولاد کا گناہ دوسروں کے گناہوں سے زیادہ سخت ہے کیونکہ یہاں بنی اسرائیل پر خصوصیت سے عتاب ہوا۔ (تفسیر نور العرفان صفحہ ۱۷۸، مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ) بنی اسرائیل میں بہت سے ناحق قتل ہوئے۔ انبیاء کرام کو شہید کیا۔ دنیا میں پہلا فساد بنی اسرائیل میں عورت کی وجہ کر ہوا۔ قابیل نے ہابیل کا سر ایک پتھر پر رکھا اور دوسرے پتھر سے کچل دیا اور اسے یہ طریقہ شیطان نے بتایا تھا اور سب سے پہلے قتل کا جرم انسان نے ہی کیا اور وہ قتل بھی عورت کی وجہ کر ہوا۔

فتنہ وفساد کی بنیادیں

بنی اسرائیل کے مشہور انبیاء کرام حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے ہیں۔ قرآن کریم میں سورہ آل عمران، سورہ انعام، سورہ مریم، سورہ انبیاء میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کا ذکر ملتا ہے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی شہادت کا تذکرہ مورخ ابن عساکر اور حافظ ابن کثیر نے اپنی اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے۔ حافظ ابن کثیر نے اس واقعہ کو نقل فرمایا ہے۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی دعوت وتبلیغ ووعظ میں ہزاروں سے زیادہ لوگ حاضر ہوتے۔ اس دور کا بادشاہ ہیرودیس نہایت بدکار اور ظالم تھا اس کو ڈر پیدا ہوا کہ میری بادشاہت کہیں چھن نہ جائے بادشاہ کی محبوبہ آپ سے جلتی تھی اس کی بیٹی بادشاہ کے دربار میں ناچ رہی تھی، بادشاہ مست ہوگیا خوش ہو کر کہا کیا چاہئے بادشاہ کی محبوبہ نے بیٹی کو اشارہ میں کہہ دیا حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر چاہئے بادشاہ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر کٹا کر منگوایا اور ایک تھال میں رکھ کر رقاصہ (ناچنے والی) کو پیش کیا یہ واقعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اٹھائے جانے کے ایک سال بعد ۳۰ء میں پیش آیا۔ (تاریخ طبری جلد ۲، صفحہ ۴۵) ایک قول یہ بھی ہے کہ بیت المقدس میں ہیکل اور قربان گاہ کے درمیان یہ واقعہ ہوا۔ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے شمر بن عطیہ سے نقل کیا ہے اس جگہ ستر انبیاء شہید کئے گئے۔ (تاریخ ابن کثیر جلد ۲، صفحہ ۵۰)

حافظ ابن عساکر نے ولید بن مسلم کی سند سے نقل کیا ہے کہ زید بن واقد کہتے ہیں کہ دمشق میں عمود سکہ کے نیچے ایک مسجد کو دوبارہ تعمیر کیا جا رہا تھا تو میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ مشرق کی محراب کے قریب ایک ستون کی کھدائی میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر مبارک برآمد ہوا چہرہ اور بالوں تک میں کوئی تغیر نہیں آیا تھا اور خون آلود ویسا ہی تھا گویا ابھی ابھی کاٹا گیا ہو۔ (تاریخ ابن کثیر جلد ۲، صفحہ ۵۵، حج میگزین ممبئی، جون ۲۰۱۵ء) قرآن کریم نے متعدد جگہ اس بات کو دہرایا ہے کہ یہود نے قتل وغارتگری کو اپنا شعار بنالیا تھا۔ اپنے نبیوں کو بھی قتل کئے بغیر نہ چھوڑا قرآن نے ان کو دردناک عذاب کی خبر دی ہے۔ ترجمہ: وہ جو اللہ کی آیتوں سے منکر ہوتے اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انہیں خوشخبری دو دردناک عذاب کی۔ (القرآن سورہ آل عمران، آیت ۲۱) یہی وطیرہ قتل وغارتگری آج بھی اپنائے ہوئے ہیں اور بدنام مسلمانوں کو اور اسلام کو کررہے ہیں یہ ہے جھوٹے پروپیگنڈے کا کمال۔

دنیا کے سبھی ادیان ومذاہب میں انسانی جان کے احترام، وقار اور امن وسلامتی کے ساتھ زندگی گزارنے کے حق کو اولیت دی ہے۔

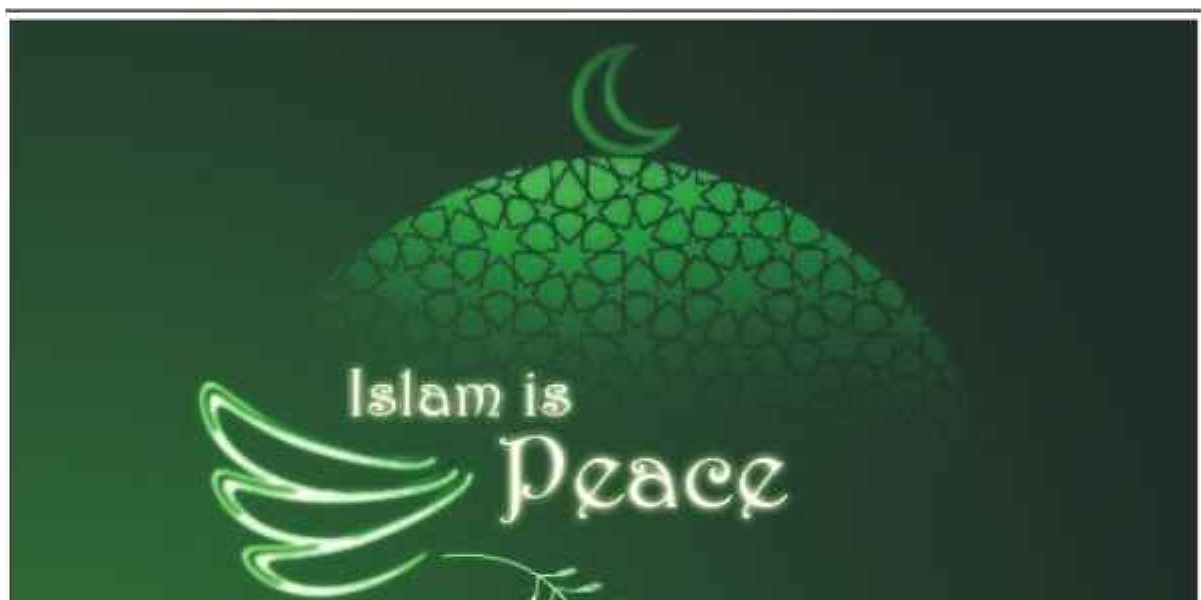

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

یورو کپ فائنل میں سپین کی انگلینڈ کو ایک کے مقابلے دو گول سے شکست

ویب ڈیسک // یورو کپ جیتنے کے لیے فیورٹ قرار دی جانے والی ٹیم سپین نے ایک بار پھر انگلینڈ کا خواب چکنا چور کر دیا ہے اور جرمنی کے شہر برلن میں ہونے والے یورو کپ فائنل میں سپین نے گذشتہ شب انگلینڈ کو ایک کے مقابلے دو گول سے شکست دے کر یورو کپ اپنے نام کر لیا ہے۔ جیسے پورے ٹورنامنٹ میں دیکھنے کو ملا ہے کہ سپین کی نوجوان جوڑی نیکو ولیمز اور لیمائن یمال نے کمال کا کھیل پیش کیا ہے، فائنل میں بھی دونوں ہی کا کھیل نمایاں رہا۔ نیکو ولیمز جمعے کو 22 سال کے ہوئے جبکہ یمال نے سنیچر کے روز اپنی 17 ویں سالگرہ منائی۔ سپین کی یہ نئی جوڑی یورو کپ کے دوران جتنی شہ سرخیوں میں رہی ہے شاید ہی کسی اور جوڑی کو بھی نصیب ہوئی ہو کیونکہ یہ بھائیوں کی طرح ایک دوسرے کے قریب ہیں اور ایک دوسرے کا خیال رکھتے۔ سوشل میڈیا پر بھی انھی دونوں کے چرچے ہیں، ایک طرف جہاں سپین اور یورو کپ ٹرینڈ کر رہا ہے وہیں یہ دونوں کھلاڑی بھی ٹرینڈ کر رہے ہیں۔ فائنل کے پہلے ہاف میں دونوں طرف سے متواتر حملے ہوئے تاہم کوئی بھی ٹیم گول کرنے میں ناکام رہی لیکن جوں ہی دوسرا ہاف شروع ہوا لیمائن یمال نے ایک کھلاڑی کو چکمہ دیا اور دوسرے کو پچھاڑتے ہوئے بائیں جانب سے آگے بڑھ رہے نیکو ولیمز کی جانب پاس کیا جنھوں نے اسے روکے بغیر بائیں پاؤں سے شاٹ لیا جو انگلینڈ کے ایک کھلاڑی اور گول کیپر کے درمیان سے گزرتا ہوا گول پوسٹ میں داخل ہو گیا اور اس طرح سپین نے ایک گول کی برتری حاصل کر لی۔ اس کے بعد کھیل مزید تیز ہو گیا اور انگلینڈ کے پالمر نے گیم کے بیک پاس پر ڈی ایریا کے باہر سے 71 ویں منٹ میں پوری قوت سے شاٹ لگایا اس سے انگلینڈ اور سپین کا سکور ایک ایک سے برابر ہو سکا۔ پھر یمال کی جانب سے دو بہترین شاٹس گول کیپر پکفورڈ نے ناکام بنا دیں، لیکن میچ کے آخری لمحات میں سپین کی جانب سے ایک جوابی حملے میں مارک کوکوریلا نے بائیں جانب سے پاس کیا اور گول کی جانب بڑھتے ہوئے میکیل اویارزبل نے انگلینڈ کے کھلاڑی کے آگے سے پھسلتے ہوئے گیند گول میں ڈال دی۔ اس طرح ان کے گول نے سپین کو ایک بار پھر برتری دلا دی جو آخری وقت تک قائم رہی اور سپین یورو کپ کا فاتح بن گیا اور انگلینڈ کا 58 سال سے یورو کپ کا فاتح بننے کا خواب ادھورا رہ گیا۔ اگرچہ فائنل میں یمال کو ان کی بہترین کارکردگی کے لیے پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا تو فائنل میں بڑے بھائی کی طرح ان کا خیال رکھنے والے نیکو ولیمز کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ بی بی سی کے سپورٹس صحافی ایملن بیگلی لکھتے ہیں کہ برازیل کے لیجنڈری کھلاڑی پیلے کا 66 سالہ پرانا ریکارڈ توڑنا اور ایسی چیزیں حاصل کرنا جن کا لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو جیسے کھلاڑی ان کی عمر میں بس خواب ہی دیکھ سکتے تھے 17 سالہ یمال کے لیے ایک بڑی بات ہے۔ انھوں نے مزید لکھا کہ 'یہ کہنا درست ہے کہ لیمائن یمال نے پچھلے سال فٹبال کے کھیل کو ہلا کر رکھ دیا اور اتوار کو فٹبال کے اس عروج پر پہنچ گئے کہ جب 17 سال اور ایک دن کی عمر میں وہ یورپی چیمپئن شپ جیتنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے۔ بہر حال رواں یورو کپ میں وہ واحد کھلاڑی ہیں جنھوں نے خود تو ایک ہی گول کیا لیکن چار گول کے لیے مواقع بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ سنہ 2007 میں نوجوان لیونل میسی نے بارسلونا کے کیمپ نو سٹیڈیم کے ڈریسنگ روم میں ایک فلاحی تقریب میں ایک نومولود بچے کے ساتھ تصویر بنوائی تھی۔ میسی اس وقت صرف 20 سال کے تھے فٹبال کی دنیا میں اپنا نام بنا رہے تھے اور وہ مستقبل میں عظیم ترین کھلاڑیوں میں سے ایک بننے والے تھے لیکن انھیں اس وقت یہ معلوم نہیں تھا کہ جس بچے کو انھوں نے گود میں اٹھا رکھا ہے 17 برس سے بھی کم عرصے میں وہ دنیائے فٹبال میں دھوم مچا دے گا اور سپین کو یورو کپ کا فاتح بنا دے گا۔ یہ فوٹو شوٹ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف کی جانب سے منعقد کروایا گیا تھا اور یہ تصاویر بنانے والے فوٹوگرافر خبر رساں ادارے اسوسی ایٹڈ پریس کے جان مونفرٹ تھے۔ انھوں نے لکھا کہ میسی خاصے شرمیلے شخص ہیں اور وہ ایک لاکر روم سے جب دوسرے میں داخل ہوئے تو سامنے ایک بچہ پلاسٹک کے ٹب میں پانی میں موجود تھا اور انھیں شروع میں تو یہ بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اسے اٹھانا کیسے ہے۔ میسی کی طرح یمال بھی بارسلونا کے لیے کھیلے جہاں وہ ہسپانوی لیگ اور کلب کے لیے سب سے کم عمر گول سکورر بن گئے۔ مونفورٹ کہتے ہیں کہ جب یہ تصاویر گذشتہ ہفتے وائرل ہوئیں تب ہی انھیں اس بات کا علم ہوا کہ یہ بچہ یمال ہے۔ میرے لیے یہ خاصا پرجوش لمحہ ہے کہ میں ایک ایسی چیز کے ساتھ جڑ گیا ہوں جس نے تہلکہ مچایا ہوا ہے۔ آپ کو سچ بتاؤں تو یہ بہترین جذبات ہیں۔ فائنل کے ہیرو نیکو اپنے نوجوان ساتھی یمال کی اسی طرح دیکھ بھال کرتے ہیں جیسا کبھی ان کے فٹبالر بھائی اناکی ان کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے۔ یہ دونوں کھلاڑی گہرے دوست بن چکے ہیں۔ اس جوڑی کی ساتھ ساتھ رقص کرنے کی آن لائن تصاویر وائرل بھی ہوئیں جن میں غالباً وہ گول کا جشن منانے کی تیاری کر رہے ہیں۔

گل کے ساتھ شاندار شراکت حیرت انگیز تجربہ / جیسوال

نئی دہلی // ہندوستانی اوپنر یشسوی جیسوال نے زمبابوے کے خلاف چوتھے ٹی ٹوئنٹی میں 53 گیندوں پر ناقابل شکست 93 رنز کی اننگز کھیل کر ٹیم کو ہرارے میں 10 وکٹوں سے کامیابی دلوائی۔ بائیں ہاتھ کے جیسوال نے کہا کہ انہیں کپتان شبمن گل کے ساتھ میچ جیتنے والی 156 رنز کی ناقابل شکست شراکت کے دوران ایک حیرت انگیز تجربہ ملا۔ گل کے 58 ناٹ آؤٹ رنز نے ہندوستانی ٹیم کو لگاتار تیسری جیت درج کر کے پانچ میچوں کی سیریز 3-1 میں ناقابل تسخیر برتری دلوا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے صرف اپنی بیٹنگ سے لطف اٹھایا اور واقعی میں ورلڈ کپ چیمپئن ٹیم کا حصہ بن کر بہت لطف اٹھایا ہوں۔ میں نے بہت کچھ سیکھا، جب بھی مجھے موقع ملتا ہے، میں واقعی پرجوش ہوتا ہوں، میں اپنی پوری کوشش کروں گا اور اس بات کو یقینی بناؤں گا کہ میں اپنی ٹیم کے لیے کامیاب کردار ادا کروں۔ ٹیم کے لیے مقابلہ جیت کر مجھے آج شبمن کے ساتھ کھیلنا ایک حیرت انگیز تجربہ تھا۔ جیسوال نے بی سی سی آئی کی طرف سے ایکس پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں ایک مداح کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بہترین تجربہ رہا۔ جیسوال نے سات رنز سے اپنی دوسری ٹی 20 سنچری بنانے کا موقع گنوا دیا اور کہا کہ 153 کے تعاقب کے دوران یہ ان کے ذہن میں نہیں تھا۔ اوپنر نے کہا کہ وہ ذاتی سنگ میل کے بجائے ٹیم کی کامیابی پر زیادہ توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔

ومبلڈن فائنل میں جوکووچ پچھلی شکست کا بدلہ لیں گے

نئی دہلی // ومبلڈن مینز سنگلز کیٹگری کا فائنل اتوار کو سربیا کے نوواک جوکووچ اور اسپین کے کارلوس الکاراز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ ایک سال قبل بھی دونوں کھلاڑی اس ٹورنامنٹ کے ٹائٹل میچ میں آمنے سامنے ہوئے تھے جہاں پانچ سیٹ تک جاری رہنے والے سنسنی خیز مقابلے میں الکاراز نے سربیا کے کھلاڑی پر سبقت حاصل کی تھی۔ اس وقت جوکووچ ایک موقع پر اپنی تال کھو بیٹھے اور ہسپانوی کھلاڑی نے اس کا فائدہ اٹھایا۔ اب یہ دونوں ایک بار پھر آمنے سامنے ہوں گے جہاں جوکووچ کی نظریں اپنے 25 ویں گرینڈ سلیم پر ہوں گی، جبکہ الکاراز ٹائٹل کا دفاع کرنا چاہیں گے۔ جوکووچ کا چیلنج آسان نہیں ہے۔ اگرچہ الکاراز نے گزشتہ سال جوکووچ کو شکست دی تھی لیکن 24 بار کے گرینڈ سلیم فاتح کو روکنا کسی بھی کھلاڑی کے لیے آسان نہیں ہے۔ الکاراز نے گراس کورٹس پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے فرانسس ٹیافو، ٹومی پال اور ڈینیل میدویدیف کے خلاف پہلا سیٹ ہارا اور پھر باؤنس بیک کیا۔ الکاراز اور جوکووچ مجموعی طور پر پانچ بار آمنے سامنے ہو چکے ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان پہلی ملاقات میڈرڈ اوپن کے سیمی فائنل میں ہوئی۔ الکاراز کے خلاف جوکووچ کا جیت ہار کا ریکارڈ 3-2 ہے۔ جوکووچ اور الکاراز کے درمیان آخری میچ گزشتہ سال اے ٹی پی فائنلز میں ہوا تھا جہاں جوکووچ جیتنے میں کامیاب رہے تھے۔ اگر 37 سالہ جوکووچ الکاراز کے چیلنج پر قابو پانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ ٹورنامنٹ کے سب سے زیادہ عمر کے چیمپئن بن جائیں گے۔

سینیکووا اور ٹاؤن سینڈ ومبلڈن ڈبلز چیمپئن

لندن // عالمی نمبر 4 سیڈ کیٹرینا سینیاکووا اور ٹیلر ٹاؤن سینڈ کی چیک امریکی جوڑی نے ومبلڈن ویمنز ڈبلز خطاب جیتنے کے لیے نمبر 2 سیڈ گیبریلا ڈابروسکی اور ایرن روٹلف کو شکست دی۔ ایک بند چھت کے نیچے سینیاکووا اور ٹاؤن سینڈ نے پہلے سیٹ میں دو سیٹ پوائنٹس سے پیچھے رہنے کے بعد واپسی کی اور پہلے سیٹ میں کامیابی کے ساتھ موجودہ یو ایس اوپن چیمپئن کو 2 گھنٹے 4 منٹ میں 7-6(5)، 7-6(1) سے شکست دی۔ یہ ان دونوں کا ایک دوسرے کے ساتھ صرف تیسرے ٹورنمنٹ میں ایک جوڑی کے طور پر پہلا خطاب ہے۔ علاوہ ازیں یہ سینیاکووا کی تیسری ومبلڈن ڈبلز ٹرافی ہے اور مجموعی طور پر نویں بڑی ٹرافی ہے جبکہ ٹاؤن سینڈ نے ماضی میں یو ایس اوپن اور رولینڈ گیروس دونوں میں ڈبلز فائنل میں رنر اپ رہنے کے بعد پہلی بار گرانڈ سلام کامیابی کا مزہ چکھا ہے۔ ٹاؤن سینڈ نے میچ کے بعد کہا میں بہت اچھا محسوس کر رہی ہوں۔ مجھے 500 ٹیکسٹ میسیجز ملے۔ میں نہیں جانتی تھی کہ بہت سے لوگوں کے پاس میرا نمبر ہے۔ یہ میرا پہلا گرانڈ سلام خطاب ہے۔ میں دو بار قریب آئی ہوں۔ فنش لائن کو جس طرح ہم نے انجام دیا، مجھے لگتا ہے کہ ہم نے بہت اچھا کھیلا۔

ومبلڈن فائنل کا ٹکٹ کھیلوں کی تاریخ میں سب سے مہنگا

ومبلڈن // نوواک جوکووچ اور کارلوس الکاراز کے درمیان منعقدہ ومبلڈن مینز فائنل کے آخری لمحات میں ٹکٹ حاصل کرنے کی امید رکھنے والے ٹینس شائقین کو ایک جھٹکا لگا ہے۔ جوکووچ اور الکاراز پر مشتمل ومبلڈن کا لگاتار دوسرا فائنل کھیلوں کی تاریخ میں سب سے زیادہ من پسند اور مہنگے ٹکٹوں کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ ٹکٹوں کی آسمان چھوتی مانگ نے قیمتوں میں اضافہ کیا ہے۔ امریکی کھیلوں کے مبصر ڈرین رووِل نے اعداد و شمار کے ساتھ صورتحال کو اجاگر کیا۔ جوکووچ۔ الکاراز ومبلڈن فائنل کھیلوں کی تاریخ میں سب سے مہنگے جیت ان فائنل ٹکٹ ہوئے، رووِل نے ایکس پر لکھا۔ ابھی، اتوار کے لیے سب سے بری سیٹ 10,000 ڈالرس سے زیادہ ہے۔

ومبلڈن ٹینس: جمہوریہ چیک کی باربورہ کریچی کووا نے ویمنز ٹائٹل جیت لیا

ومبلڈن // ومبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ کا ویمنز ٹائٹل جمہوریہ چیک کی باربورہ کریچی کووا نے جیت لیا۔ فائنل میں کریچی کووا نے اٹلی کی جیسمین پولینی کو شکست دی۔ لندن میں کھیلے گئے ویمنز سنگلز کے فائنل میں نمبر 7 سیڈ اٹلی کی جیسمین پولینی اور نمبر 31 سیڈ کھلاڑی جمہوریہ چیک کی کریچی کووا کے درمیان پہلا سیٹ یکطرفہ رہا جس میں چیک کھلاڑی نے حریف کے خلاف 6-2 سے کامیابی حاصل کی۔ دوسرے سیٹ میں پولینی نے کم بیک کرتے ہوئے 6-2 کے ہی مارجن سے سیٹ اپنے نام کیا۔ فائنل مقابلے کا تیسرا سیٹ دلچسپ رہا لیکن جمہوریہ چیک کی کریچی کووا نے مقابلہ 6-4 سے جیت کر ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔

دی 100 لیگ: نسیم شاہ کو پی سی بی سے این او سی نہیں ملی

لاہور // پاکستان کے فاسٹ بولر نسیم شاہ کو دی ہنڈریڈ کیلئے این او سی جاری نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے نیشنل ٹیم کے فاسٹ بولر کو ورک لوڈ مینجمنٹ کے تحت بورڈ نے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) جاری نہیں کیا۔ نسیم شاہ نے این او سی کیلئے درخواست دی تھی جس کے جائزے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔ نسیم شاہ گزشتہ سال فٹنس مسائل سے دوچار ہوئے تھے اور اب پاکستان ٹیم کے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے اہم میچز ہیں۔ دی ہنڈریڈ لیگ میں فاسٹ بولر نے برمنگھم فینکس کے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔ تینوں فارمٹ کے فاسٹ بولر کو انجریز سے محفوظ رکھنے کیلئے این او سی جاری نہیں ہوا اور اس حوالے سے نسیم شاہ کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ نسیم کو دی 100 لیگ کی مہنگی ترین کیٹگری میں شامل کیا گیا تھا، وہ ایک لاکھ 25 ہزار پاؤنڈز (پاکستانی روپے میں 4 کروڑ 50 لاکھ) کی مہنگی ترین کیٹگری میں شامل تھے۔

پاکستانی کپتان ندا ہندوستان کو شکست دینے کیلئے پرعزم

کراچی // پاکستان ویمن ٹیم کی کپتان ندا ڈار نے کہا ہے کہ ویمن ایشیا کپ میں پہلا میچ ہی ہندوستان کے خلاف ہے۔ اس مقابلے کے متعلق انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے خلاف تمام کھلاڑی جذباتی ہو کر کھیلتے ہیں، ہندوستان کو ہرا چکے ہیں اس بار بھی ایشیا کپ کا آغاز کامیابی سے کریں گے۔

اینڈرسن کے بعد اٹکنسن کی آمد، انگلینڈ کا مستقبل روشن / روٹ

لندن // گس اٹکنسن کی گیند کے ساتھ یادگار ڈیبیو کے بعد جو روٹ انگلینڈ کی بولنگ یونٹ کے روشن مستقبل کے لیے پر امید ہیں۔ انہوں نے سبکدوش جیمز اینڈرسن کو بھی سب سے بڑا بولر قرار دیا۔ اینڈرسن نے 12 جولائی، جمعہ کو لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹسٹ میچ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ کو خیرباد کہہ دیا۔ تیز رفتار بولر نے اپنی آخری ٹسٹ اننگز میں چار وکٹیں لے کر اپنے کیریئر کا بہترین اختتام کیا۔ ان کا کیریئر 21 سال پر محیط ہے اور 41 سالہ اینڈرسن نے شین وارن (708) اور متھیا مرلی دھرن (800) کے بعد ٹیسٹ کرکٹ میں 704 وکٹوں کے ساتھ تیسرے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بولر کے طور پر اپنا کیریئر ختم کیا۔ لارڈز میں اینڈرسن کے آخری ٹسٹ میچ میں گس اٹکنسن نے اپنا ڈیبیو کیا اور گیند سے ابھرتے ہوئے پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔ وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنے پہلے ٹسٹ میچ میں 10 وکٹیں لینے والے صرف 19 ویں کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے ٹسٹ میں 12 وکٹیں حاصل کیں اور 106 رنز دیے اور پہلے ہی اینڈرسن کے کیریئر کے بہترین اعداد و شمار کو پیچھے چھوڑ دیا۔

فکسنگ میں 4 افراد کے خلاف فرد جرم عائد

ویب ڈیسک // دہلی کی ایک عدالت نے 4 لوگوں کو ملزم قرار دیا ہے، جن کا براہ راست تعلق سال 2000 کے میچ فکسنگ اسکینڈل سے ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس وقت ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلی گئی ٹیسٹ اور ون ڈے سیریز کے کچھ میچز فکس ہو گئے تھے اور دیگر میچز کو بھی فکس کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ پٹیالہ ہاؤس ڈسٹرکٹ کورٹ کے 68 صفحات پر مشتمل حکم نے اب مقدمے کی سماعت شروع کرنے کی راہ ہموار کر دی ہے جس میں چار افراد کے مبینہ کردار کو نوٹ کیا ہے اور یہ چار افراد ہیں سنجیو چاولہ، کرشن کمار، دہلی میں مقیم بکی راجیش کالرا اور سنیل دارا عرف بٹو۔ سال 2000 میں جنوبی افریقہ کی ٹیم ہندوستان کے دورے پر تھی اور 19 فروری سے 19 مارچ تک دونوں ٹیموں کے درمیان 2 ٹیسٹ اور 5 ون ڈے میچ کھیلے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ اس وقت کچھ افریقی کھلاڑیوں نے فکسنگ کی تھی۔ اب عدالت نے تحقیقات کے بعد پایا ہے کہ سیریز کے کچھ میچز فکس تھے اور دیگر میچز کو بھی فکس کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ پہلا ٹیسٹ میچ 24 سے 28 فروری تک ممبئی میں کھیلا گیا۔ جنوبی افریقہ کی اننگز 164 رنز پر سمٹ گئی۔

ٹی-20 سیریز: زمبابوے کو آخری میچ میں بھی شکست، ہندوستان کا سیریز پر 4-1 سے قبضہ

ہرارے // ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے زمبابوے کے خلاف 5 میچوں کی ٹی-20 سیریز کا آخری میچ 42 رنز سے جیت کر سیریز پر 4-1 سے قبضہ کر لیا۔ اس میچ میں ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 167 رنز بنائے، جس کے جواب میں زمبابوے کی پوری ٹیم 18.3 اوورز میں 125 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ ہندوستان کی نوجوان ٹیم نے غیر ملکی دورے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پہلا ٹی 20 میچ ہارنے کے بعد ہندوستانی کھلاڑیوں نے جوابی حملہ کیا اور سیریز کے بقیہ چاروں میچ یک طرفہ انداز میں جیت لیے۔ آج کے میچ میں ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرنے آئی ہندوستانی ٹیم 40 رنز پر تین اہم وکٹیں گنوانے کے بعد ایک موقع پر مشکل میں پڑ گئی۔ ایسی صورت حال میں سنجو سیمسن نے ایک سرے کو سنبھالا اور میزبان بولنگ اٹیک کا تحمل کے ساتھ سامنا کیا۔ سیمسن ریان پراگ (22) کے ساتھ مل کر ہندوستان کے اسکور کو 3 کے ہندسوں تک لے گئے۔ وکٹ کیپر بلے باز نے کئی شاندار شاٹس کھیلے جن میں بلیسنگ مزارابانی کے آؤٹ ہونے سے قبل چار بلند و بالا چھکے بھی شامل تھے۔ ریان کے آؤٹ ہونے کے بعد سنجو کا ساتھ دینے آئے شیوم دوبے (26) نے جارحانہ بلے بازی کی اور صرف 12 گیندوں میں دو چوکے اور دو چھکے لگائے۔ اگرچہ اننگز کے آخری اوور میں رنز چرانے کی کوشش میں انہوں نے اپنی وکٹ گنوا دی، لیکن دوسرے سرے پر رنکو سنگھ (ناٹ آؤٹ 11) اسکور بورڈ کو 167 رنز تک لے جانے میں کامیاب رہے۔ زمبابوے کے گیند باز بلیسنگ مزارابانی نے بہترین گیند بازی کرتے ہوئے 4 اوورز میں 19 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف (168 رن) کا تعاقب کرنے اتری زمبابوے کی شروعات کافی خراب رہی اور مکیش کمار نے اننگ کی تیسری ہی گیند پر ویزلی مدھے ویرے کو بغیر کھاتہ کھولے آؤٹ کر دیا۔ مکیش نے اپنے اسپیل کے اگلے ہی اوور میں برائن بینیٹ (10) کو آؤٹ کر کے میزبان ٹیم کو دوسرا جھٹکا دیا۔

ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں بھی پاکستان کا خواب چکنا چور
انڈیا نے پانچ وکٹوں سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کر لیا

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی چکا چوند کے فوراً بعد برصغیر کے کرکٹ شائقین کی نظر اچانک ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز ٹورنامنٹ کی طرف اس وقت گئی جب پاکستانی ٹیم نے انڈین ٹیم کو ایک میچ میں شکست سے دوچار کیا اور دونوں ملک اس ٹورنامنٹ کے فائنل میں مد مقابل ہوئے لیکن قسمت نے یہاں بھی پاکستان کا ساتھ نہ دیا اور انڈیا چیمپیئنز نے پاکستان چیمپیئنز کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ سنیچر کے روز برطانیہ کے شہر برمنگھم میں کھیلے گئے اس فائنل میں پاکستان چیمپیئنز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 156 رنز بنائے لیکن انڈیا نے یہ ہدف آخری اوور میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر مکمل کر لیا۔ یاد رہے کہ ویسٹ انڈیز سے سیمی فائنل جیت کر پاکستان نے فائنل میں جگہ بنائی تھی جبکہ انڈیا آسٹریلیا کو شکست دے کر فائنل میں پہنچا تھا۔ ٹی 20 ورلڈ کپ میں پاکستانی ٹیم کی مایوس کن کارکردگی کے بعد شائقین نے لیجنڈز کے اس ٹورنامنٹ کے حوالے سے یہ کہنا شروع کر دیا تھا کہ موجودہ قومی ٹیم سے بہتر تو یہ لیجنڈز کی ٹیم ہے کیونکہ اس ٹیم نے انھیں وہ خوشی دلائی جس کی پاکستانی ٹیم کے مداح ایک عرصے سے تمنا کر رہے تھے۔ پاکستان کی لیجنڈز ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں جنوبی افریقہ کو چھوڑ کر شرکت کرنے والی تمام ٹیمز کو شکست سے دوچار کیا اور فائنل میں اسے انڈیا سے بھی شکست ہوئی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,